جمیلہ

(زنانہ پردے کے متعلق ایک ڈرامہ)

پہلا باب

عورت بے پردی

پہلا سین

نئی خبر

"انسپکٹر صاحب اس وقت مہمان ہونا"

ایک تھانہ کے روبرو کھڑے ہوکر پہرہ والے سے
بابو ست نراین نے دریافت کیا۔

پہرہ والا چونک کر اور نہایت ادب کے ساتھ بولا
"آن۔ آپ تشریف لائے۔ کہین کچھ واروات ہے کیا
ہم لوگون کو کیا کہین ابھی دوڑنا پڑیگا۔

بابو ست نراین نے اس سوال کا کچھ جواب نہ دیکر پوچھا
بابو رام کشن اسوقت یہان ہین ؟

پہرہ والا۔ بغل کے کمرہ مین ہین۔

ست نراین اوسوقت جلدی سے اوس کمرہ مین جہان
انسپکٹر بابو رام کشن بیٹھے تھے داخل ہوے۔ بابو
رام کشن نے اونکو نہایت تعظیم کے ساتھ اپنے سامنے
کی کرسی پر بٹھلا کر بولے "کہیے صاحب۔ کیا معاملہ ہے
میری ضرورت ہے کیا"

بابو ست نراین بولے وہ معاملہ عجیب و غریب ہے
سنکر ہی سمجھ لوگے کہ معاملہ کسقدر تعجب خیز ہے۔ ایسا
عجیب معاملہ کبھی کسی نے نہ دیکھا اور نہ سنا۔

"ایسا کیا معاملہ ہے"

جمیلہ

(ایک مکارہ عورت کا قصہ)

یا

خفیہ پولیس کے متعلق ایک نادر فسانہ

مصنفہ

بابو ستیش چندر بوس صاحب

سنہ ۱۹۰۴ء

مطبوعہ مطبع اندو پرکاش آگرہ

دیباچہ

جو کہ آجکل ناول خوانی کیطرف عام توجہ کا رحجان ہی اور عجایب غرایب فسانہ ہاے کے مطالعہ کے لئے عوام الناس کی طبعیت راغب ہی اسلئے مناسب سمجھا جاتا ہی کہ ایسے نادر ناول ہدیہ ناظرین ہونے چاہیئین جس سے دنیوی حالات بجاے اسکے کہ طلسمات کے غار دکھلاے جاوین من وعن ظاہر ہون اور اوس سے عوام کو اور بالخصوص ایک صیغہ کو جسکا رعایا کی جان ومال سے تعلق ہو فایدہ پہونچے - شایع کئے جاوین - چنانچہ اوسی اصول پر بلاخیال زبان دانی اور محاورہ ہندوستانی ایک انگریزی ڈھنگ کے پلاٹ پر یہہ کتاب تصنیف کی گئی ہے -

گر قبول افتد زہے عز و شرف

راقم - ستیش چندر بوس

ست نراین - بڑا ہی عجیب ہے - جادو ہے - تم بھی سُنکر سخت حیران اور متعجب ہو گے -

رام کشن - اچھا - مین بھی متعجب ہونا چاہتا ہون - اس دس سال کی ملازمت مین مجکو کبھی بہی تعجب ہوا ہے کہ نہین - مجکو خود ہی شُبہہ ہے - تمہاری باتون سے اگر اب ایسا ہو جاے تو ضرور اوس معاملہ مین کچھ نہ کچھ معمہ ہے -

ست - فرول صاحب کی تمہین یاد ہے -

رام - ضرور -

ست - جمیلہ کی - جواب تک مکارہ عزیزاجان بنکر اپنی بہادری دکھلا رہی تھی - جسنے اخیر مین چھاونی کے باغ مین خودکشی کی - اوسکی یاد ہے -

رام - ہان - وہی ڈاین تو -

ست - سچ مچ ہی وہ ڈاین ہے -

رام - اوسکا کیا ہوا -

ست - اوسکے مرنے کی کہانی کیا اسوقت تمہین اچھی طرح یاد ہے -

رام۔ خوب اچھی طرح۔

ست۔ جمیلہ کی نعش جب تک قبر کے اندر نہین رکھی گئی تھی۔ اوسکی مینے نہایت احتیاط کیساتھ نگرانی کی تھی اسوجہ سے تم اور رکا بگنج کے تھانہ دار صحب بہت ہنستے تھے۔ اور بڑا مذاق اوڑایا تہا۔ اوسوقت کی وہ باتین یاد ہین۔

رام کشن۔ صرف قبر کا ہی قصہ نہین۔ اوسکی نگرانی بہی۔ یہہ سب باتین ہنسی کی تو ہین ہی۔

ست نراین۔ اب میری وہ نگرانی اور احتیاط رایگان نہین گئین۔ وہ سب ثابت ہو گیا ہے۔ تاہم بہی جسقدر احتیاط ہونی ضروری تہی وہ مجھسے نہین ہو سکی۔ اور بھی کچھہ دنون تک اوسکی نگرانی رکھی جاتی تو بہتر تھا۔

رام۔ ہین کیا کہتے ہو۔ مین دیکھتا ہون تمہارے حواس بالکل باختہ ہو گئے ہین۔ قبر کی اسقدر نگرانی کیون؟ اوسکے بعد بھی کیا تمنے جمیلہ کی قبر پر اور نگرانی کی تہی۔

ست۔ ہان۔ ایک ہفتہ تک۔

رام۔ جو شخص مر گیا۔ پانچ ہاتہہ زمین کے اندر جسکو دفنا دیا

اوسپر پہرہ لگاتا۔ اب کہتے ہو کہ اگر اوسپر اور بہی نگرانی کیجاتی
تواچہا ہوتا۔ ان سب باتون کے معنی کیا ہین ؟
زمین کے اندر نعش ایک ہفتہ تک رہے۔ اور پہر وہ
زندہ ہوجاے میری سمجہہ مین بالکل نہین آتی۔
ست۔ یہہ جہوٹ بات نہین ہے۔ عام طور پر
اسقدر عرصہ کے بعد بہی زندہ رہنا عام زندگی کے خلاف
ہے۔
رام۔ موت کے مقابلہ مین عام اور خاص کے کیا معنی۔
ست نراین۔ تمنے کیا عرب کے فقیرون کا قصہ دوبارہ
زندہ ہونے کا نہین پڑہا ہے۔
رام۔ کئی مرتبہ۔ بہت سے قصہ سُنے ہین۔
ست۔ وہ کیا کرتے ہین۔ جانتے ہو۔
رام۔ ہان۔ کچہہ کچہہ۔

دوسرا سین

راز بستہ

خفیہ پولیس کے انسپکٹر بابو ست نراین کہنے لگے کہ "عرب کے فقیر کسی دوا کے اثر سے اپنے تئین اسقدر بیہوش کر ڈالتے ہین کہ بڑے بڑے ڈاکٹرون کی زندگی کا کوئی بھی نشان امتحان سے نہین نکال سکتے ہین۔ اوسکے بعد سب کے روبرو ایسے جعلی فوت شدہ فقیر کو قبر مین دفنا دیتے ہین۔ وہ فقیر قبل اس معاملہ کے اپنے کسی مرید کو مقرر کر دیتا ہے کہ جو بعد مرنے کے دن مقررہ خواہ زیادہ سے زیادہ ایک ماہ تک اوسکی نگرانی کرتا ہے۔ ابعدہ وہ فقیر دوبارہ زندہ ہو جاتا ہے اوٹھتا ہے۔ بیٹھتا ہے۔ گفتگو کرتا ہے۔ چلتا ہے۔ پھرتا ہے۔ غرضیکہ وہ جیسا پہلے تھا ویسا ہی زندہ ہے۔"

انسپکٹر۔ جنکے روبرو یہ باتین ہوتی ہین وہ گدھے ہین۔

خفیہ۔ آپ کیا مجکو بہی گدہا سمجہتے ہین۔

انسپکٹر۔ نہین۔

خفیہ۔ نہین کیون۔ مین نے بہی اپنی انکہون سے یہ عربی جعلسازی دیکہی ہے۔ مین اسکو دل سے باور کرتا ہون۔ یہ معاملہ غیر ممکن نہین ہے۔

انسپکٹر۔ خیر۔ اب معاملہ کیا ہے کہئے۔ تمہارا دیباچہ تو ختم ہی نہین ہوتا۔

خفیہ۔ ڈاکٹر فرول صاحب۔ بہت دنون تک عرب مین تہے۔ اور بہی بہت سے ملکون کی اونہون نے سیر کی تہی۔ وہ ہر قسم کی دوا وغیرہ کی تاثیرات سے واقف تھے۔ وہ ایک عجیب وغریب آدمی تہا۔

انسپکٹر۔ اس بات کا اوسنے سب کے روبرو ظاہر کر کے انتقال کیا۔

خفیہ۔ جمیلہ اوسکی ہی شاگرد ہے۔ خالی شاگرد ہی نہین۔ بلکہ بی بی۔

انسپکٹر۔ ہان جمیلہ معمولی عورت نہ تہی۔

خفیہ۔ اوستاد سے شاگرد کا درجہ بڑہا ہوا ہے۔

انسپکٹر۔ ممکن ہے۔ پہر کیا ہوا۔
خفیہ۔ جمیلہ وہ ڈاین مری نہین ہے۔
انسپکٹر۔ (چونک کر) کیا کہتے ہو۔
خفیہ۔ مین تمسے یہی کہنے کے لیئے آیا ہون۔ اگر وہ زندہ رہے۔ بیشک تم کو بہت جلد معلوم ہوجائیگا۔ وہ معمولی عورت نہین ہے۔ اسنے ہاتہ سے اوسنے بہت سے خون کیئے ہین۔ وہ اب زندہ ہے کہ مُردہ تم اوسکی قبر کھود کے دیکھکر معلوم کرسکتے ہو۔
انسپکٹر۔ دفنائے ہوے کسقدر عرصہ ہوا۔
خفیہ۔ آج سہ پہر کو پورے ۳۹ دن ہونگے۔
انسپکٹر۔ نہین جی۔ جو نعش اسقدر عرصہ تک قبر مین ہے۔ اوسکو کہود کر نکالنا مین بہتر نہین سمجہتا۔
خفیہ۔ نعش۔ تمکو نعش کہان ملیگی۔ قبر خالی ملیگی۔
انسپکٹر۔ یہ خبط شاید تمکو حال ہی مین ہوا ہے۔
خفیہ۔ ہان۔ حال ہی مین۔
انسپکٹر۔ اصل معاملہ کیا ہے سبابوستانراین۔ ذرا

صاف صاف تو کہو۔

خفیہ۔ مہادیو نامی ایک ہوشیار اور چالاک لڑکا میرے پاس امیدواروں مین ہے۔

"نما۔ک"۔ پارسل والے معاملہ مین اوسنے میری بہت مدد کی تہی۔ جس قبرستان مین جمیلہ دفن کی گئی ہے اوس قبرستان مین ایک روز مہادیو گہومنے کے واسطے گیا تہا۔ واپسی کے وقت جمیلہ کی قبر کی طرف بہی گیا تہا۔ جمیلہ نے اوسکو جس مصیبت مین ڈالا تہا۔ وہ شاید تمام عمر بہی جمیلہ کو بہول نہ سکیگا۔ مہادیو کی اگرچہ عمر کم ہے۔ لیکن خوب ہوشیار اور چالاک ہے اور نگہہ باز بہی ہے۔ جمیلہ کی قبر کی مٹی اوسے پولی پولی معلوم ہونے لگی۔ جس سے اوسکے دل کو شبہہ سا ہونے لگا۔ اوسکے بعد ایک ٹکڑا کاغذ کا بہی اوسے وہین ملا۔ جس سے اوسکے شبہہ کو اور بہی مضبوطی ہوئی اوس کاغذ پر "جمیلہ" نام لکہا ہوا تہا۔ اوسکے بعد وہ اوس کاغذ کے اور بہی ٹکڑے تلاش کرنے لگا۔ اوس قسم کے ٹکڑے وہان بہت سے پہیلے ہوئے تہے

اوس روز وہ تمام دن اونہین ٹکڑون کے بیٹھنے مین لگا رہا شام کو مکان پر آیا۔ مجھسے اوسوقت اوسنے کچھہ نہین کہا۔ اون ٹکڑون کو اوسنے دوسرے کاغذ پر جمایا۔

انسپکٹر۔ مہادیو نے وہ ٹکڑے ٹھیک لگادئے تھے۔

خفیہ۔ لگادئے تھے۔

اوسکا اوستاد کیسا ہے۔ اچھا۔ پھر کیا ہوا۔

خفیہ۔ کل رات کو اوسنے وہ خط لاکر مجھے دیا۔ مینے ایسا عجیب خط کبھی نہین دیکھا تھا۔

انسپکٹر۔ کیسا عجیب خط۔ ذرا ہم بھی تو سُنین۔

خفیہ۔ میرے پاس ہی ہے۔ مہادیو نے اون ٹکڑون کو ملاکر پڑہنے کے قابل کردیا ہے۔ شروع کے ٹکڑے البتہ نہین ملے ہین۔ مگر مہادیو نے حسب ضرورت الفاظ لگاکر موزون کردیا ہے۔ جس سے بخوبی مطلب برآمد ہوتا ہے۔ پڑھ دیکھئے۔

تیسرا سین

خط

خط مین لکھا تھا کہ:-

"______ نہین ہوا۔ انکار کا وقت نہین ہے۔ اتنی التو کرتی ۔ کیا کرون۔ بدنصیبی ہے کہ تم سے ملاقات نہین ہوئی۔ مین کسی خاص وجہہ سے چہاونی کے باغ کی طرف جاتی ہون۔ ممکن ہے کہ مین وہان گرفتار ہوجاؤن اگر گرفتار ہوجاؤن۔ اوسی طرح سے خودکشی کرون گی۔ تم جانتے ہو۔ میری موت کے دن سے تیس دن تک بہی مین قبر کے اندر زندہ رہونگی۔ اوس عرصہ مین تم مجکو نجات دوگے۔ اگر مجکو نجات دینے کی تمہاری دلی خواہش ہو۔ ممکن ہے۔ زبردستی بچاؤگے۔ اوسکے بعد اوسی شیشی مین سے آٹھہ بوندین میرے مُنہ مین ڈالدینا۔ دیکھنا آٹھہ بوند سے کم و بیش نہ ہوجاوے۔ خوب ہوشیار۔

اوسکے بعد اور کچھہ نہین ہے۔ صرف ۳۰ منٹ تک

انتظار کرنا ہوگا۔ تم اگر میری یہ تمام باتین فروگذاشت نہ کرو تو مین ۳۰ دنٹ بعد خوب تمھارے ساتھہ گفتگو کرنیکے قابل ہوجاؤنگی۔ تمنے کہا ہے کہ مین تمکو دل سے چاہتا ہون۔ میرے لئے تم جان تک دینے کو آمادہ ہو۔

۔ حتیٰ کہ مین اگر تمھاری بی بی ہوجاؤن تو تم میرے اون تمام گناہون کو جو مین نے خود اپنے ہاتھہ سے کئے ہین فروگذاشت کردوگے۔

بچاؤ۔ مجھے بچاؤ۔ مین تمھاری ہی ہونگی۔ یاد رہے۔ پورے ۳۰ دن۔ ایک منٹ کی دیر سے پہر مجکو زندہ نہ کرسکوگے۔

تم میری زندگی کو بچاؤ۔ یہہ جان ہمیشہ کیواسطے تمھارے ہی تابع فرمان رہیگی۔

تمھاری محبوبہ

جمیلہ

چوتھا سین

بند و بست

انسپکٹر رام کشن متعجب ہو کر بول اوٹھے "یہہ کیا عجیب معاملہ ہے۔ بابو ست نراین کیا وہ سچ قبر سے نکل کر بھاگ گئی ہے"۔

ست نراین نے کہا "میرا بھی یہی یقین ہے"۔

"کبھی بھی یہ ممکن ہے"۔

"ممکن کیا چیز ہے۔ ہو گیا ہے"۔

"مہادیو نے ایک غلطی کی ہے۔ جسکے نام یہ خط لکھا گیا ہے۔ اوسکا نام اگر ان کا غذون کے ٹکڑون سے نکال سکتا۔ بہت ہی بہتر ہوتا"۔

"تلاش بہت کی ــــ ناکامیاب رہا۔ اب ایک بات ہے"

انسپکٹر "کیا"

"آئیے۔ اب ہم جمیلہ کی قبر کو کہود کر ایک دفعہ دیکھ لین معاملہ کیا اور کیونکر ہے اوسکے بعد دوسری بات۔

"بہت اچھا۔ مین مستعد ہون"

"آج ہی سہ پہر کو"

"ہان"

"سہ پہر کو خواہ یہان خواہ وہین ہو۔ ہماری ملاقات ہوگی"

"یہان ہی۔ تم ٹہیک دو بجے آؤ۔ جاتے وقت گنگا دہر کو ساتھہ لیتے چلینگے۔ اور سوپرنٹنڈنٹ صاحب کو بہی ہمراہ لیتے جائینگے۔ پہر سب ملکر قبرستان چلے چلینگے۔

"مین اپنی گاڑی مین ٹہیک وقت پر آجاؤن گا۔ ممکن ہوا تو مہادیو کو بہی ساتھہ لیتا آؤنگا۔ تم اس عرصہ مین سب انتظام کرلو"

"ادہر کا انتظام ہم سب کر رہینگے"

"دیکھنا۔ مری بات یاد رہے۔ یقیناً قبر خالی پڑی ملیگی"

"بہت اچھا۔ دیکھا جائیگا بالوست نراین"

"جمیلہ مرتے وقت یہ کہکر مجکو خوف دلاگئی تہی کہ مین مرنے کے بعد تیری خبر لونگی"

"کیا مین نے تمسے یہ نہین کہا تہا"

"نہین تو"

"قبر کی نگرانی کا میرا یہی خاص سبب ہے - اب مین اوسکے اس خوف دلانے کا سبب بخوبی سمجھہ گیا - اسی لئے ہی اوسنے کہا تہا کہ اوسکے مرنے کے بعد بہی وہ اپنا قول پورا کریگی"

"اوسوقت تمہارے دل مین یہ بات پیدا نہین ہوئی تہی - اسوقت تم اوسکے دل کی بات کو بخوبی سمجھہ سکے ہو"

"جب مین نے اوسکی قبر پر سات روز تک نگرانی کرکے کوئی بات نہین پائی - اوسوقت سمجہا - اوسکی وہ باتین محض لغو ہین - اب مین اوسکے دل کی باتین خوب سمجھہ گیا"

"بابوست نراین - وہ بڑی سخت عورت ہے"

"ہان جسقدر ہونی چاہیئے - انسان مین - انسانی جسم مین اگر سچ مچ ڈاین ہے تو وہ یہی جمیلہ ہے - اب اوس مکارہ کی جو کچہہ نیت ہے وہ اس خط سے صاف صاف سمجہا جاتا ہے"

پانچوان سین

قبرستان

ٹہیک دو بجے کے وقت مذکورہ بالا تہانہ کے روبرو ایک گاڑی آنکر کہڑی ہوئی۔ اوسمین بابو ست نراین اور مہادیو بیٹہے ہوے تہے۔

اوسیوقت بابو رام کشن سادہ لباس مین اور گنگادہر (ایک انسپکٹر) پولیس کے لباس مین۔ بابو ست نراین کی گاڑی مین جا سوار ہوے۔ کوچوان نے گاڑی ہانک دی۔ راستہ مین سپرنٹنڈنٹ پولیس کو بہی اوسی گاڑی مین سوار کرالیا۔

سب کے سب قبرستان مین جا پہونچے۔ جہان جمیلہ کو دفن کیا تہا اوس قبر پر سب جاکر کہڑے ہوے۔ وہان دو گورکن معہ اپنے پہاوڑے کے موجود تہے۔

جب اجازت صاحب سپرنٹنڈنٹ نے دی جمیلہ کی قبر کہودنے لگے۔

جسوقت قبر سے نعش نکلیگی اور وہ کیا ہوگی۔

اوس وقت اونکے روبرو کیا معاملہ پیش ہوگا۔ اوس وقت اون اہلکاران پولیس اور جاسوسان کے دل مین بہی خیال یکے بعد دیگرے آتا اور جاتا تہا۔ سب کے سب نہایت انتظار خواہش اور بیقراری کے ساتہہ خاموش کہڑے ہوے کہولنے والون اور قبر کی طرف دیکہنے لگے۔

کچہہ دیر بعد زمین کے اندر سے نعش برآمد ہوئی۔ نعش کا بکس بہت ہی بہاری تہا۔ اوس سے موجودہ لوگون نے سمجہہ لیا کہ وہ بکس خالی نہین ہے۔ اوسکے اندر جمیلہ کی نعش موجود ہے۔ بابو ست نراین سخت متعجب اور فکرمند ہوے۔ انسپکٹر رام کشن اون کی طرف دیکہکر مذاق کے اشارے کرکے ہنسنے لگے۔

سچ مچ ہی کیا وے اس طرح سے دہوکہ مین ڈالے گئے۔ بابو ست نراین نے اس مذاق کا خیال بہت سا اندازہ کرلیا تہا۔ تہوڑی ہی دیر بعد نعش کا بکس کھولا گیا۔ بابو ست نراین کے پژمردہ چہرہ پر خوشی کے آثار

نمایان ہوے - سبہون کی ہی حلق سے ایک خوشی کی سی
آواز باہر ہوئی - اورسب کے سب تعجب کے ساتہ بکس
کے اوپر نظر ڈالکر خاموش کہڑے کے کہڑے رہ گئے -
اون لوگون نے بکس مین نعش ضرور دیکہی - لیکن وہ
نعش جمیلہ کی نہ تہی - وہ نعش عورت کی نعش نہ تھی -
ایک مرد کی نعش ہے - خوبصورت - عمدہ لباس
پہنے ہوے ایک مرد کی نعش ہے - یہہ کیا معاملہ
ہے ؟

سوائے بالوست نراین کے اورسب کے سب
نہایت حیران اور متعجب ہوکر صم بکم رہ گئے -

بہت دیر کے بعد جب انسپکٹر رام کشن کے حواس
درست ہوے - بالوست نراین سے دریافت کیا
کہ " یہ کیا معاملہ ہے - کچہہ سمجہہ بہی سکے "
بالوست نراین نے کہا کہ " جو کچہہ ہوا ہے -
وہ مین بخوبی سمجہہ گیا "
رام کشن - تم ہی سمجہو گے - ہمین تو سمجہا دو - مجہے
تو گویا یہ خواب معلوم ہورہا ہے -

بابو ست نراین - (لغش کی طرف اشارہ کرکے) اس آدمی کو ہی جمیلہ نے ضرور وہ خط لکھا تھا - اسکی آشنائی کا دم اوسنے بھرا تھا - اوسی کی ہی رائے کے مطابق اس شخص نے کارروائی کی - اور جمیلہ نے اسکو جس جس طرح کی ہدایتین دی تھین - اسنے اوسکے مطابق جمیلہ کو بچایا ہوگا - اوسکے بعد اوس شیطانہ نے اوسکو قتل کیا - اپنی ہی لغش کے بکس مین اسکی لغش رکھی - اپنی ہی قبر مین اوسکو سلادیا - اور خود بھاگ گئی - میرا دل گواہی دیتا ہے کہ جمیلہ اب تک یہین کہین ہے کیونکہ جو شخص جمیلہ کے اس راز کو جانتا ہے اور زندہ ہونے کے حال سے واقف ہے - اوسکو قتل کرکے وہ بیخوف ہے کہ اب مین تمام آفات سے بری ہون - سب جانتے ہین کہ وہ مرگئی ہے - اور اس قبر مین اوسکو دفنا بھی دیا ہے -

ست نراین کی اس گفتگو سے حاضرین

سخت متعجب اور بیچین ہوگئے۔

رام کشن نی کہا۔"بابو ست نراین۔ تمہارے اوس خط کے مضمون سے یہ معاملہ ٹہیک نہین ملتا ہی۔ تمہارے اوس خط کا اگر حساب لگایا جلے تو یہہ نعش گیارہ دن سے یہان ہے"!

ست نراین۔"ہان"۔

رام کشن۔ یہ نعش تو گیارہ دن کی نعش نہین معلوم ہوتی ہے۔ یہ تو تازہ نعش معلوم ہوتی ہے۔

ست نراین۔ اسکی دو وجہ ہے۔

سپرنٹنڈنٹ صاحب نے دریافت کیا۔ "اتنے دن کی نعش کیونکر تازہ ہے ذرا بتلائیے تو"۔

ست نراین۔ اوّل یہ شخص یکایک فورًا مارا گیا ہے جسم کا خون باہر نہین نکلنے پایا۔ دوم یہ کہ موت کے بعد ہی فورًا نعش دفنا دی گئی ہے۔ ہوا کا اثر نعش پر بالکل ہی نہین ہوا ہی

سپرنٹنڈنٹ ”اچھا۔ لیکن اس قتل کی تحقیقات بہت جلد ہونی چاہیئے۔ جمیلہ کے ذریعہ اس کا قتل ہونا کیونکر ممکن ہے۔ اوسکو جب قبر مین رکھا تھا اوسکے ساتھ کیا کوئی ہتھیار رکھا گیا تھا۔“

ست نراین۔ تسلیم ہے کہ کوئی ہتھیار نہین تھا لیکن جسوقت یہ کم بخت جمیلہ کو نکالنے کے لئے آیا تھا۔ اوسوقت جو اسکے پاس کوئی ہتھیار نہ ہو یہ کیونکر قبول کرلیا جاسکتا ہے۔ شیطانہ نے اپنی خواہش پوری کرنے کے لئے اس سے وہ ہتھیار لے لئے ہون۔“

رام کشن بولے ”اب دیکھنا چاہیئے کہ یہ کون ہے بعدہ اسکی تلاش کی جائیگی کہ وہ کیونکر مارا گیا اور کیا حال ہے۔“

نعش بکس مین سے باہر نکالی گئی۔ مہادیو نعش کا امتحان کرنے لگا۔ اور اور سب قریب سامنے کھڑے رہے۔

مرنے والا ایک عمدہ دہوتی پہنے ہوے تہا۔
بدن پر ایک باریک ململ کا ڈہیلی آستین والا کرتا
تہا۔ سر پر زرین سچے کام کی ٹوپی تہی۔ دہنے
ہاتہہ کی چہنگلی اور دوسری اونگلی مین ہیرے
کی انگوٹہیان تہین۔ سینہ کی جیب مین طلائی
گہڑی اور زنجیر تہی۔ اندر کی جیب مین ایک
چہوٹا سا چاقو۔ ایک رنگ مین تہوڑی سی چابیان۔
بیس روپیہ کا ایک نوٹ۔ چار روپیہ نقد۔ دو چونیان
تین دوانی۔ دو ریشمی زایک رنگدار اور ایک سادہ)
رومال۔ ایک چہوٹی پستول اور کئی ایک خط تہے۔
خطوط جنکا عشقیہ معاملات سے تعلق رکہتے
تہے۔ سب کے اوپر شیخ کبیر الدین۔ تاجگنج۔
مکان نمبر — دروازہ" لکہا تہا۔

اوس متوفی کی نسبت دریافت طلب باقی
اور کوئی بات نہین رہی۔

بابو ست نراین نے کہا کہ" بابو رام کشن۔
جمیلہ کہان ملیگی۔ وہ مین بخوبی سمجہ گیا"

"کہان"۔ بابو رام کشن نے دریافت کیا۔

ست نراین۔ بسم اللہ بیگم کے مکان پر۔ جو پتہ خط مین درج ہے وہ بسم اللہ بیگم کے مکان کا ہے۔ بابو رام کشن۔ آپ سمجھے بہی کہ کیا معاملہ ہوا ہے۔

رام کشن۔ حیرت ناک معاملہ ہے۔ میرے تو حواس باختہ ہوگئے ہین۔

ست نراین۔ آپ اب چپلہ کو کیا خیال کرتے ہین ایسی فتنہ عورت آپنے کبہی نہین دیکہی ہے۔

رام کشن۔ نہین۔ اور کبہی دیکہونگا بہی کہ نہین اس مین بہی کلام ہے۔ کیون بابو ست نراین۔ آپ بہی اوس سے خایف ہین۔ ذرا سچ کہنا۔

ست نراین۔ اوسکی جوانمردی اور فتنہ پردازی کا البتہ مین قایل ہون۔

میری بی بی پر اوسکا ایسا خوف غالب ہے کہ جس سے وہ پریشان ہوتی ہے لیکن خوف۔ خوف کسکو کہتے ہین مین نہین جانتا۔ خوف میرے

زاویہ مین تحریر نہین ہے۔
رام کشن۔ اب کیا کروگے۔
ست نراین۔ اوسکی تلاش کرونگا۔
رام کشن۔ پتہ بہی لگ جائیگا۔
ست نراین۔ ممکن ہے کہ نہ لگے۔ اگر ایسا
ہوا تو میری کارروائی مین یہ پہلی ناکامیابی ہے۔

چھٹا سین

بسم اللہ بیگم

دوسرے روز دس بجے صبح کے وقت بابو
ست نراین ایک ضعیف العمر مسلمان کی صورت بناکر
سیدھی دروازہ مین بسم اللہ بیگم کے مکان پر
جاپہونچے۔
ہاتھہ مین ایک کرمچ کا بیگ ہے۔
دروازہ پر دو تین دستک دیتے ہی ایک خوبصورت

عورت دروازہ کہول کر نکل آئی۔ اوسکی عمر ۲۶ یا ۲۷ سال کی ہوگی۔ بدن گہٹا ڈہلا ہوا۔ عورت خوبصورت ہے۔ انکہون مین سُرمہ لگا ہوا۔ بال سنورے ہوی۔ زرین جوڑا جس مین کامدانی کا سچا کام کیا ہوا ہی نئے رنگ کا پہنے ہوے۔ سبز رنگ کی انگیا۔ اوسپر زرد رنگ کا دوپٹہ اوڑہے ہوے۔ ناک اوٹہی ہوئی۔ جسمین ایک ننہنی پڑی ہوئی۔ جو ریشم کے ڈورے سے بندہی ہوئی کانون سے لگی ہوئی۔ عورت حسینہ۔ تسپر نیلے جوڑے نے اور بہی حسن کو دوبالا کردیا ہے۔ اسی حسینہ کا نام بسم اللہ بیگم۔ یعنی بسم اللہ جان ہے۔

مصنوعی ضعیف العمر بابو ست نراین کے مقابلہ مین آکر بسم اللہ بیگم نے دریافت کیا۔ آپ کون ہین۔ آپکو کس کی تلاش ہے۔

ست نراین بولے۔ یہان بدرالدین نامی کوئی شخص رہتا ہے۔

بسم اللہ۔ ہان۔ رہتے تو ہین۔

ست نراین - اونکے ساتھہ اسوقت ملاقات ہوسکتی ہے -

بسم اللہ - یہ بات مین نغیراون سے دریافت کئے آپ سے کیونکر کہہ سکتی ہون -

ست نراین - دریافت کی کوئی ضرورت نہین ہے - مین اوسکا غیر نہین ہون - مین اوسکا چچا ہوتا ہون -

بسم اللہ - بہت اچھا - یہہ بات مین ابہی جاکر اونسے کہتی ہون - آپ اس باہر کے کمرہ مین تشریف رکھین -

ست نراین - کبیرالدین اسوقت مکان مین تو ہے - کہین باہر تو نہین گیا -

بسم اللہ - نہین - مین جانون وہ تو کہین نہین گئے -

ست نراین - تو آپ کو ٹھیک معلوم نہین ہے -

بسم اللہ - نہین - مگر وہ دن کو عموماً مکان
سے باہر نہین جاتے ہین - یہہ مین خوب
جانتی ہون -

ست نراین - کدہر - وہ کس مکان مین
رہتا ہے -

بسم اللہ - سہ منزلہ کے اوپر اونہون نے
ایک کوٹہہ کرایہ پر لے رکہا ہے -

ست نراین - وہ میرا غیر نہین ہے - اوس
سے ملنے کے لئے اوپر جانیکی کیا کوئی ممانعت
ہے - آپ بہی میرے ساتھہ چلین -

ساتوان سین

جعل

بسم اللہ بیگم بابو ست نراین کو ہمراہ
لیکر اوپر چلی - وہان جس کوٹہہ مین بدرالدین رہتا

تہا بتلا کر خود باہر کہڑی رہی۔

بابوست نراین اوس کوٹہہ مین گہس گئی۔ اوسکے اندر کوئی نہین تہا۔ اوس مین ایک جانب ایک میز اوسکے پاس ہی ایک کرسی رکہی ہوئی تہی۔ اوسپر دو خط بابوست نراین کے نظر پڑے۔ بسم اللہ بیگم کو بلا کر کہا۔ کہان۔ بدرالدین تو یہان نہین ہے۔

چلے گئے ہون گے۔ بڑے تعجب کی بات ہے۔ مجہسے تو کچہہ کہہ بہی نہین گئے۔ یہہ کہتی ہوئی بسم اللہ بیگم کوٹہہ کے اندر داخل ہوئی۔ کوٹہہ کے اندر میز پر جو دو خط پڑے ہوے تہے منجملہ اونکے ایک خط بنام بسم اللہ بیگم تہا۔ اور دوسرا بنام بابوست نراین انسپکٹر خفیہ پولیس تہا۔

دو خط رکہہ گیا ہے۔ ایک تو میرے نام کا ہے۔ دوسرا شاید انکا ہے۔ یہہ لیجئے۔ یہہ کہکر بابو ست نراین نے ایک خط خود لے لیا اور دوسرا

بسم اللہ بیگم کے حوالہ کیا۔

واہ۔ آپ کے لئے بہی ایک خط لکہکر رکہہ گیا ہے آپکے ساتہہ ملاقات ہو یہہ شاید اوسکی مرضی نہین ہے۔

اوسکی نہو۔ میری پوری خواہش ہے۔ وہ جو بہاگ جائیگا۔ یہ مین جانتا تہا۔ کمبخت بڑا ہی شریر ہے۔ دیکہین خط مین کیا لکہہ گیا ہے۔ تمہارا خط بہی ذرا تم پڑہنا۔ لونڈے نے مجکو عمر بہر تنگ کر مارا۔

بسم اللہ بیگم اپنا خط پڑہنے لگی۔ بالوست نراین نے اگرچہ اپنا خط اپنی آنکہون کے روبرو کر لیا۔ لیکن نگاہ بسم اللہ کے خط پر تہی۔ بسم اللہ بیگم کے خط مین ایسا کچہہ زیادہ نہین تہا۔

ہین۔ یہ شخص اب کچہہ دنون کے لئے یہان سے چلا گیا۔

بات کیا ہے۔ کچہہ سمجہہ مین نہین آتا۔ بسم اللہ بیگم یہ کہکر تعجب کی نگاہ سے بالوست نراین کی طرف

دیکھنے لگی۔

چلا گیا۔ سچ۔

ہان۔

کہان گیا۔ تمہارے خط مین کچھ لکھا ہے۔

نہین۔ میرے خط مین تو کچھ نہین لکھا ہے۔ آپ کے خط مین۔

کچھ نہین۔ کچھ بہی نہین۔

کیا معلوم۔ اوسکے دل کا حال کیا ہے۔

میرے خوف کے مارے وہ بہاگا بہاگا پہرتا ہے۔

کیون۔ آپ سے اوسکو اسقدر خوف کیون ہے۔

ہے۔ خوف کا ایک کام کر ڈالا ہے۔

کیا کام ہے۔ وہ کیا ہے۔

وہ کیا اندنون کچھ فکرمند رہتا تہا۔ کیا ذرا تنک مزاجی آگئی تہی۔

ہان۔ کسیقدر ہو تو گیا تہا۔

بلاؤ تو منہ بہی سوکھہ گیا تہا کہ نہین۔

ہان منہ ۔ نہ ایک طرح کا پھیکا پھیکا سا دکھلائی دیتا تھا۔

کسی سے بات چیت بھی نہین کرتا تھا۔

اور طبیعت کند سی رہتی تھی۔

نہین ۔ بالکل کند تو نہین تھا۔ مگر متفکر سا معلوم ہوتا تھا۔

تم کب سے اوسکو اس حالت مین دیکھتی تھین۔

قریب تین ہفتہ سے ۔

اس معاملہ مین بہت سی باتین ہین ۔ اگر سنو گی تو سمجھو گی۔

فرمائے۔

ہان ۔ تین ہفتہ ہی ہو گا کہ اوسنے دوسرے ایک شخص کے نام کی ایک دستاویز بنائی ہی۔

جعلی ۔

ہان ۔ جعلی ۔ اب وہ بات عدالت تک پہونچ گئی ہے ۔ راز فاش ہو گیا ہے ۔

ہین ۔ یہ تو بڑے غضب کی بات ہی۔

ہان۔ ہے تو۔ مگر ایک تدبیر ہے۔
کیا۔
اوسنے جسکے نام کی جعلی دستاویز بنائی ہے وہ میرے ہی نام کی ہے۔
(متعجب ہوکر) ہین۔
اس لیئے ہی مین اوس سے ملنے کو آیا تہا۔ اب مین اوسکے تمام قصور معاف کرنے کے لئے مستعد ہون۔ اوسکی اس بدنامی کو رفع کرنے کے لئے موجود ہون۔ اوسکو اِس مصیبت سے بچانے کے لیئے مین کسیقدر روپیہ بہی ہمراہ لایا تہا۔ ارادہ تہا کہ وہ روپیہ اوسکو دیکر اوسکو سمجہا دیتا کہ آیندہ اس بدافعالی سے پرہیز کرے۔
آپ بڑے ہی رحم دل ہین۔ بڑے ہی نیکمزاج ہین۔
رحمدل ہوکر کیا ہوگا۔ وہ تو بڑا ہی پاجی ہے۔
وہ کیا میرا رحم چاہتا ہے۔ یا میرا لحاظ کرتا ہے۔

وہ بیوقوف ہی۔ بڑا بیوقوف ہی۔ بڑا ہی افسوس آتا ہے کہ مین اوسکو اسقدر پیار کرون اور وہ اوسکو مطلق نہین سمجھتا۔ خیر۔ آپ ذرا مہربانی :۔

فرمائے۔ فرمائے۔ مہربانی کیا :۔

وہ پہر یہان واپس آسکتا ہی۔

مجھے یقین نہین ہوتا۔

خط وغیرہ تو تمکو بہیج سکتا ہی۔

سو لکھہ سکتے ہین۔ یہ ممکن ہے۔

اچھی بات ہی۔ پہر۔ تو مین کیا آپ کی خبر خط کے ذریعے سے اوسکو پہونچادون۔

نہین۔ بسم اللہ بیگم۔ اس طرح سے بڑی مشکل پڑ جائیگی۔ وہ بڑا ہی سٹری ہی۔ میری بابت اوسکو بالکل ہی مت لکھنا۔ وہ جہان رہے اوسکی خبر تم مجکو خط کے ذریعہ سے تبلاتا۔ پہر اوسوقت مین اوس سے مل لونگا۔ میرے لئیے جو خط رکھہ گیا ہی۔ اوسکی بابت اگر پوچہے تو کہدینا مجھے اوسکی

خبر ہی نہین ہی۔ اور پتہ نہ دینا۔ لاؤ۔ تمھارے خط
کے ایک کونہ پر مین اپنا پتہ لکھہ جاؤن۔
یہہ کہکر بابو ست نراین نے بسم اللہ بیگم کے
ہاتہہ سے خط لیکر اوسکے ایک گوشہ پر پنسل
سے بجاے مصنوعی نام کے اپنا صحیح پتہ
لکھہ دیا۔ اور کہا۔ اب مین جاتا ہون سلام۔
سلام۔

آٹھوان سین

جمیلہ کا خط

"فتنہ پردازہ جمیلہ واقعی ایک فتنہ ہے"۔ بابو
ست نراین بسم اللہ بیگم کے مکان سے
جب نکلے۔ خود بخود کہنے لگے۔
"خبر کی تلاشی لی گئی۔ اور جمیلہ جو زندہ ہے۔
اوس سے بہی بابو ست نراین واقف ہے۔

سیھہ بھی حمبیلہ جان گئی ہے۔
بابوست نراین کو جو خط ملا ہے اوس سے اونہون نے اس معاملہ مین حتی المقدور ثبوت پالیا ہے۔

خط ایک نئے طرز کا ہے۔ بہت ہی عجیب ہے۔ ہر خط مین حمبیلہ کی اوس مکروہ فعل کا ثبوت پایا جاتا ہے۔ مختصراً ہم اس موقعہ پر اوسکا اندراج کرتے ہین۔

جناب قریب المرگ جاسوس بابوست نراین
میرے پیارے یعنی جانی دشمن صاحب سلامت
پھر ہم دونون میدان کارزار مین حاضر ہین۔ اس مرتبہ تمہارے اوپر بڑا سخت حملہ ہے جو کسیطرح سے خالی نہ جائیگا۔ اسوقت تک مین آہستہ آہستہ کارروائی کر رہی تھی۔ اب اسوقت سے تمہارے خلاف میرے تمام حملے نہایت تیزی کے ساتھ ہونگے۔

تم نہ کچھہ جان سکوگے ۔نہ سُن سکوگے اور نہ معلوم کرسکوگے ۔ یکایک مین تمکو نیست ونابود کرڈالونگی۔

ٹھہرئے ۔خط کا مطالعہ تہوڑی دیر کے لیئے بند کرکے پہلے دل مین خوب اچھی طرح سے سوچ لیجئے ۔ کہ مین تمکو کسقدر حقیر سمجھتی ہون اور مین کیسی عورت ہون۔

مین نے سوچا تہا کہ مین اپنے اس کام کو خفیہ طور پر بلا اطلاع تمہارے پورا کرلونگی۔ وہ نہین ہوا ۔مین جو زندہ ہون۔ یہہ تم جانتے ہی ہو۔ جانتے ہو۔ تو کیا غم ہے۔

مین ڈرنیوالی ۔ ہتوا دیکہکر چونک پڑنیوالی ۔ عورت نہین ہون۔

حضرت جاسوس۔ یہہ بڑی کڑی عورت ہے۔ بہت ہی کڑی ہے۔ سوچ سمجھکر میرے معاملہ مین ہاتھہ ڈالتے تو بہتر ہوتا۔

تم کیا کرسکوگے۔تمہاری بی بی کا بیوہ ہونا لازمی معلوم ہوتا ہے۔

جمیلہ تمہارا کان پکڑ کر تمکو کیسے کیسے چکر دے رہی ہے۔ کچھ سمجھ بھی سکتے ہو۔ کیا وہ نہین سمجھے۔ اب زیادہ چکر نہ کھانا پڑیگا۔ جلد مروگے۔ جہنم واصل ہوگے۔ حضرت۔ جان برباد کرنے کے لئے جمیلہ کے پیچھے کیون پڑے تھے۔ اب تھوڑا سا وقت ہے۔ اس مین جب کسی کو کچھ کہنا سننا ہو۔ وصیت کرنی ہو۔ کرلو۔

جس وقت تم اور تمہارے دو چار یار۔ میری قبر کو کھول کر نعش کو نکال رہے تھے۔ مین اتفاق سے اوسی وقت قبرستان مین جا پہونچی تھی۔ خفیہ طور پر مین نے تم لوگون کی ساری کارروائی دیکھہ لی ہے۔ ساری باتین بھی سن لی ہین۔

تمنے کس طرح میرا یہ راز سربستہ پالیا ہے۔ کس طرح تم میری اندرونی باتون سے واقف ہوگئے ہو۔ وہ مین نہین جانتی۔ لیکن مین سمجھہ گئی تھی کہ تم بسم اللہ بیگم کے مکان کا پتہ لگا لوگے۔ اور

مین کہان ہونگی - یہ بھی تم اوس سے نکال لوگے -
بابوست نرائن - واقعی ایک فتنہ ہو عقلمند
ہو - اگر تم راہ راست پر نہوتے - اگر تم ہوشیار
ہوکر ایسے بیوقوف نہ ہوتے - تو مین تم سے
سچ کہتی ہون - تمہاری اس تیز عقل کی ہی وجہہ
سے مین تمکو دل وجان سے پیار کرتی -
ڈاکٹر فرول کے سواے - میرا کوئی ہمعصر
ہو سکے - اس وقت تک مین نے اور کسی
کو نہین دیکہا - صرف اسوقت مین تمکو دیکہتی
ہون - مگر مین تم سے ڈرتی نہین ہون - اور نہ
مین ڈرونگی - یعنی پیشتر ہی کہہ چکی ہون - جمیلہ
ڈرنے والی عورت نہین ہے -
فرول صاحب عمر مین ضعیف تہے - تم جوان
ہو - مگر تم بڑے ہی ڈرپوک ہو - بڑے تعجب
کی بات ہے - تمکو پیار کرنے کو میرا دل چاہتا
ہے - چاہ کر کیا ہوگا - تم جو چاہو گے - وہ مین
جانتی ہون - اسیوجہہ سے ہی تو میری تمپر نفرت ہے -

جمیلہ صرف نفرت ہی نہین کرجانتی ہے ۔ صرف حسد کرنا ہی نہین جانتی ہے ۔ صرف فریب کرنا ہی نہین جانتی ہے ۔ پیار کرنا بھی جانتی ہے ۔ اگر تم میری طرف ایک مرتبہ بھی پیار کی نظر سے دیکھتے ۔ تو معلوم کرلیتے کہ جمیلہ پیار بھی کیسی کرتی ہے ۔ محبت کا حق کس طرح ادا کرتی ہے ۔ اپنے عاشق کے ساتھہ کس کس لطف سے زندگی بسر کرتی ہے ۔ سمجھتے کہ جمیلہ کے بوسہ لینے سے کسقدر مزا آتا ہے ۔ جمیلہ سے سینہ بسینہ ہونے سے کیسی راحت معلوم ہوتی ہے ۔

تمنے مجکو الوٹن بنایا ہے اور الفت سے مایوس کردیا ہے اس وجہ سے مین تمسے نفرت کرتی ہون ۔ اور دو چار آدمیون سے بھی نفرت کرتی ہون ۔

جنکو مین نفرت کرتی ہون ۔ وہ جلد مرینگے ۔ اور تم مجکو بخوبی جانتے ہو ۔ مین کس مطلب سے اتنی باتین لکھتی ہون ۔ دل ہی دل مین سوچ لینا ۔

مین نے اپنی خواہش پوری کرنے کے واسطے بہت اچھی تدبیر سوچ رکھی ہے۔

جسوقت تمکو اس خط کے ذریعہ سے ہوشیار کیا جاتا ہے۔ اوسی وقت مین تم جمیلہ سے ہار گئے۔

مین تمہاری دشمن
جمیلہ

دسوان سین

خبر بد

خط کی ایک جگہہ مین لکھا ہے کہ جمیلہ کے متذکرہ بالا خط کے مطالعہ کے وقت ہی بالوست نراین اوس سے ہار گئے۔ جمیلہ اگرچہ انسان ہے۔ لیکن۔ اوسکی تجویز سے۔ اوسکے ارادون سے۔ اوسکے فعل سے وہ شیطانہ سے بھی

بڑہکر خوفناک ہے۔
بابوست نراین اپنے واسطے خایف نہین ہین۔ مگر اپنے متعلقین لوگون کیواسطے متفکر ہین۔
کون جانتا ہے جمیلہ اسوقت کسپر وار کرنے بیٹھے اوسکا اوّل حملہ کسپر ہو۔ بابوست نراین خط کو جیب مین رکہکر گھر کی طرف روانہ ہوے۔
مکان کے دروازہ پر مہادیو کھڑا تہا۔ بابوست نراین کو دیکہکر۔ اوسکی آنکھین خوشی سے بہر آئین۔
بابوست نراین نے یہ دیکہا۔ پوچہا۔ مہادیو۔ تم اسوقت یہان کیون۔ معاملہ کیا ہے۔
مہادیو نے جواب مین کہا۔ کچہہ ہی ہو۔ آپ کو دیکھکر امید ہوئی۔ جناب عالی۔ سخت فکر ہو رہا تہا۔ دل مین سوچ رہا تہا۔ نہ معلوم کیا حادثہ گذرا۔
ست نراین۔ حادثہ گذرا۔ کیون۔ کیا۔ سب حال صاف صاف کہو۔
مہادیو۔ سنا تہا کہ آپ کو کسی نے زہر دیا ہی آپکی زندگی کی امید نہین ہے۔

ست نراین۔کس نے یہہ خبر دی تہی کتنی دیر ہوئی یہ خبر پائی۔

مہادیو۔کیون۔قریب دو گہنٹہ کے ہوے۔

ست نراین۔اس خبر کا دینے والا کون ہے۔

مہادیو۔ایک پہرہ والا۔

ست نراین۔خبر کیا ہے۔

مہادیو۔پہرہ والے نے آکر کہا کہ ایک عورت نے آپکو زہر دیا ہے۔آپ تہانہ پر پڑے ہین۔آپکی زندگی سے مایوسی جانکر وہان پر سب لوگ خائف ہو رہے ہین۔وہ تائی کو لینے آیا تہا۔

ست نراین۔کہان۔

مہادیو۔تہانہ پر۔

ست نراین۔اوسکے ساتہہ وہ گئین ہین کیا۔

مہادیو۔نہین۔

ست نراین۔شکر ہے۔

مہادیو۔تائی اوسی وقت اوسکے ساتہہ جا

رہی تہین کہ اوسی موقعہ پر منوہر آگیا۔

ست نراین۔ ٹھیک اوسیوقت۔

مہادیو۔ جی ہان۔

ست نراین۔ اچہا۔ پہر۔

مہادیو۔ منوہر نے اونکو کہا کہ وہ خود آپکو دیکھنے جائیگا۔ تائی بہی اونکے ساتھ جانا چاہتی تہین۔

ست نراین۔ پہر۔

مہادیو۔ اوسنے اونکی بات نہین سُنی۔

ست نراین۔ منوہر نے اچہا ہی کیا۔ ہوشیار لڑکا ہے۔ عقلمندی ہی کا کام کیا ہے۔

مہادیو۔ اوسنے کہا۔ پہلے مین ہو آؤن۔ اوسپر اگر اجازت دینگے تو مین خبر بہیجدون گا۔ اس بات پر تائی خاموش ہوگئین۔ منوہر تنہا ہی چلا گیا۔

ست نراین۔ خیر۔ مصیبت خیریت سے گذر گئی۔ جاؤ۔ تمہاری تائی سے کہدو مین آگیا ہون۔

مہادیو۔ کہان۔ تائی تو اب تک لوٹ کر نہین

آئین ہین۔

ست نراین۔ (متعجب ہوکر) لوٹ کر نہین آئین ہین۔

مہادیو۔ نہین جناب۔

ست نراین۔ وہ کہان گئین ہین۔

مہادیو۔ آپکو دیکہنے کے لیئے۔

ست نراین۔ مجہے دیکہنے۔ ابہی تو تمنے کہا کہ منوہر کے پاس سے خبر نہ آنے سے وہ نہین جا سکینگی۔ کہا تہا۔

مہادیو۔ ہان وہ تو مین نے کہا۔

ست نراین۔ (بیقراری سے) پہر تم یہہ کیا کہتے ہو۔

مہادیو۔ منوہر نے تو پہر آدمی بہیجا تہا۔

ست نراین (متعجب ہو) ہین۔

مہادیو۔ اوسنے تائی کو لیجانے کے لئے آدمی بہیجا تہا۔

ست نراین۔ کتنی دیر ہوئی۔

مہادیو۔ قریب ــــ ایک گہنٹہ کے ہوا۔

ست نراین ۔ (سخت بیقراری سے) این ۔ پہر۔ پہر مہادیو۔ بولو۔ بولو۔ بولو۔ جلدی بولو۔ تم جو کچہہ جانتے ہو۔ جلدی بولو۔ کون آیا تہا۔ خبر لیکر پہر کون آیا تہا۔

مہادیو۔ پہرہ والا۔

ست نراین ۔ جو پہلے آیا تہا وہی۔

مہادیو۔ ہان ۔ وہی۔

ست نراین۔ تم اوسکو جانتے ہو۔

مہادیو۔ نہین۔

ست نراین ۔ وہ کون تہا۔

مہادیو۔ مسلمان۔

ست نراین ۔ اوسنے واپس آکر کیا کہا۔

مہادیو۔ کیا کہیگا۔ کچہہ نہین ۔

ست نراین ۔ اچہا۔ پہر۔

مہادیو۔ ایک چٹھی لایا تہا۔

ست نراین ۔ منوہر کے پاس ســـے ۔

مہادیو۔ جی ہان۔

ست نراین۔ تمنے وہ چٹھی دیکھی ہے۔

مہادیو۔ وہ میرے پاس ہی ہے۔

ست نراین۔ کہان۔ کہان۔ لاؤ دیکھین۔

مہادیو۔ یہہ لیجئے۔ (خط کو دیتا)

بابو ست نراین نے اوس کاغذ کے ٹکڑے کو لیکر پڑہا۔ اوسمین لکہا تہا:۔

"مامی جی۔ خط پہونچتے ہی چلے آئیے۔ آپ کے لئے مین ایک گاڑی بھیجتا ہون۔ ماموں صاحب کا حال بہت ہی خراب ہے۔

منوہر

دسوان سین

"۴۲۰"

بابو ست نراین مخبوط الحواس ہوگئے۔ افسوس۔ غصتہ۔ اور خوف نے اونکے دل پر اپنا تسلط کرلیا۔

اسوقت کی طرح ۔ تکلیف اور خوفناک حالت نے اونکو زندگی بہر نہین ستایا تہا ۔

بابو ست نراین کسیقدر فکر کے بعد بولے ۔

مہادیو ۔ اوس گاڑی کو تمنے دیکہا ہے ۔

مہادیو نے کہا ۔ جی ہان ۔ دیکہا ہے ۔ گاڑی بالکل ہی دروازہ سے آن لگی تہی ۔

منوہر کو گئے ہوے قریب دو گہنٹہ کے ہوے ہون گے ۔

ہان ۔ دو گہنٹہ ہی ہوے ۔

تمہاری تائی کو ایک گہنٹہ ۔

جی ہان ۔

کہان اوسکو لئے جاتے ہین ۔ یہہ وہ جانتی تہین ۔

جی ہان ۔ تہانہ پر ۔

وہان منوہر گیا ہے ۔

جی ۔ ہان ۔

منوہر کیا جاتے وقت گاڑی مین گیا تہا ۔

نہین جناب۔

منوہر جیب جاے۔ اوسوقت پہیرہ والا گاڑی
ساتہہ نہین لایا تہا۔

جی۔ ہان۔ لایا تو تہا۔

اوس گاڑی مین وہ نہین گیا۔

نہین۔ وہ۔ دوڑکر آپ کو دیکہنے گیا تہا۔ وہ
پہیرہ والا بہی اوسی کے ساتہہ کیا واپس گیا تہا۔

جی ہان۔ گیا تہا۔

منوہر کے ہی ساتہہ گیا تہا۔

نہین جناب۔ پہیرہ والا دوسرے راستہ سے
دوڑ گیا۔

تم اوس پہیرہ والے کا کیا نمبر ہی جانتے ہو۔

جانتا ہون۔

کیا نمبر تہا۔

"۲۰۳۴۵"

اب اگر تم اوسکو دیکہو۔ پہچان لوگے۔

جی ہان۔

تب تم اسی وقت تہانہ پر جاؤ۔ میرا نام لیکر بابو رام کرشن کو کہنا کہ مجکو اسی وقت ۵۴۲۰ نمبر پہرہ والے کی ضرورت ہے۔ اور کہنا کہ تمہارے ساتہہ ہی اوسکو بہیجدین۔

اوسی وقت ہی مہادیو دوڑکر تہانہ کیطرف گیا۔ بابو بسنت نراین بیٹہے ہوے سوچنے لگے۔ ایسی مصیبت کے وقت یکایک اگر ایسے معاملہ مین ہاتہہ ڈالا جاے تو کامیابی تو علحدہ رہی۔ بلکہ خراب نتیجہ جو برآمد ہوگا اوس بات کو بابو بسنت نراین نے سمجہہ لیا۔

اسوقت اونکو مستقل مزاجی اور تدبیر کے ساتہہ کارروائی کرنی چاہیئے۔ ریوتی کو جو جمیلہ چرا لے گئی ہے۔ اس بارہ مین بابو بسنت نراین کو ذرہ بہی شبہہ نہین رہا۔

کیا اس لیئے ہی جمیلہ نے بابو بسنت نراین کو خط مین لکہا تہا کہ خط کے مطالعہ کرتے ہی وہ سمجہہ جائینگی ریوتی۔ خفیہ پولیس کے جاسوس کی بی بی۔ اوسکو گہر

سے نکال لیجانا سہل بات نہین ہے۔ جمیلہ نے اپنا ارادہ پورا کر لیا۔ نہایت ہی چالاکی اور سفاکی کی چال چل گئی ہے۔

دوسرا باب

ٹھٹھیرے ٹھٹھیرے بدلائی

گیارھوان سین

ریوتی کیسی ہی عقلمند کیون نہو۔ جمیلہ کی فتنہ پردازی سے مخلصی پانا اوسکی دانائی سے دور ہے۔

جو شخص خبر لایا تھا۔ وہ پہرے والا۔ وہ پولیس کا کانسٹبل غاصکر اوسی تھانہ کا۔ بابو رام کرشن

تھانہ دار کی ماتحتی کا۔ اس بات کو ریوتی اونکی بھی ہوئی خبر کو کسطرح باور نہین کرسکتی تھی۔ اگر کوئی بات شبہہ کی ہوتی ہی۔ تو منوہر اون کے جانے سے پہلے ہی دوڑکر آکر خبر دیتا۔ جانے نہین دیتا۔ پھر ریوتی کے باور نہ کرنے کا کیا سبب سمجھا جاوے۔

مالبوست نراین کو ایک اور فکر نے بہت ہی بیچین کر دیا۔ منوہر اب تک کیون واپس نہین آیا۔ جمیلہ نے کیا اوسکو واپس آتے ہوے کہین کسطرح روک لیا ہے۔

خط۔ جو منوہر کا لکھا ہوا مان لیا گیا ہے۔ سر تا پا جعلی ہے۔ ہو بہو منوہر کی تحریر ہے۔ ریوتی اسوجہ سے ہی دہوکہ مین آگئی ہے۔ جس سے ذرا بھی شبہ باقی نہ رہ سکے۔ اس لئے بدمعاشان نے منوہر کے جانے کے ایک گھنٹہ کے بعد منوہر کے نام کا جعلی خط لاکر ریوتی کو دیا ہوگا۔

کیسی مخلوط فتنہ پردازی ہے۔ اب اسوقت مین۔ اس مصیبت کے وقت مین۔ انتظار کے سوا اور کیا کیا جاسکتا ہے۔ جسمی طاقت سے راستہ مین دوڑے دوڑے پہرنے سے کیا ہوگا۔ کیا نتیجہ برآمد ہوگا۔ سوائے بابوست نراین کے اور کون شخص اس معاملہ مین اور اودہ حالات سے بہی واقفیت رکہتا ہے۔

اسوجہ سے اسوقت اونکو انتظار کرنا پڑا۔ اور کیا کیا کارروائی کرنی ہوگی سوچنا لابد ہوا۔

بابوست نراین سوچنے لگے۔ غیر ممکن۔ منوہر کو جمیلہ۔ اس روز روشن مین۔ کبہی دام مین نہ لا سکی ہوگی۔ دوسری کسی تدبیر سے۔ فریب مین ڈالکر اوسکو کہین دور روانہ کردیا ہے۔ اسیوجہ سے ہی وہ ابتک واپس نہین آسکا۔ شریر جمیلہ نے بہت ہی سہل طریقہ سے اپنا ارادہ پورا کرلیا ہے۔ فی الحال کسی موقع کے انتظار مین رہنا چاہیئے۔

تھوڑی دیر کے بعد مہادیو کانسٹبل نمبر ۲۰۴ ۵ کو ہمراہ لئے ہوے آیا۔

بابوست نراین نے کانسٹبل سے کہا۔ تم یہان بیٹھو۔ مین ابھی آتا ہون۔ یہہ کہکر وہ مہادیو کو آڑ مین لے گئے۔ اور پوچھا مہادیو تم کیا سمجھے۔

یہ وہ شخص نہین ہے۔

مین بھی یہی جانتا ہون۔

اسکا نام عبدال ہے۔

تم کیا اسکو پہچانتے ہو۔

خوب اچھی طرح سے۔ بچپن سے مین اوسکو دیکھتا ہون۔

اگر کوشش کرے تو کیا تمبر یہ کچھہ جالا کی چل سکتا ہے۔

نہین۔

بابوست نراین اوسیوقت اوس کانسٹبل کے پاس آے۔ اور اوس سے دریافت کیا میان

عبدال۔ ڈہائی گھنٹہ بیشتر تم کہان تہے۔

کانسٹبل۔ گھر پر ہی ــــ صاحب۔

تمہارا مکان کہان ہے۔

یہین۔ راجہ کی منڈی مین۔

آج تمہاری کوئی چیز کہوئی گئی ہے۔

ہان صاحب۔ میری چپراس۔

کب کسطرح کہوئی گئی۔

اوسوقت مین سو رہا تہا۔ ایک آدمی نے آکر میری بی بی سے چپراس مانگی۔ میری بی بی نے اوس سے پوچہا۔ کیسی چپراس۔

جسکو جمعدار صاحب نے مرمت کرانے کے لیے کہا تہا۔

میری بی بی نے اوسکو جواب دیا تہا کہ وہ اسوقت سوتے ہین۔

اوسپر اوسنے جواب دیا کہ اسوقت مین خالی ہون۔ چپراس کی مرمت کرکے پالش کر دیتا پہر جاہیے مجھے فرصت نہو۔ آج شام کو ہی میرے

پاس بہت سا کام آجائیگا۔ چپراس گیا۔ اور کوئی کام کسی کا مین ہاتھہ مین نہ لے سکون گا۔ اگر ہوسکے۔ ڈہونڈہ ڈہانڈ ہکے مجکو چپراس لادو۔ دو گھنٹہ بعد مین چپراس کو درست کرکے دیجاؤنگا۔ اوسپر میری بی بی نے اوسکو میری چپراس دیدی۔

بابو ست نراین نے کہا۔ تمنے کسی سے چپراس کی مرمت کے لئے کہا تہا۔

کانسٹبل۔ ہان۔ یہ ایک بڑے مزے کی بات دیکھتا ہون۔

ست نراین۔ کسطرح۔

کانسٹبل۔ جب میری آنکہہ کہلی۔ میری بی بی نے مجہسے ساری باتین کہین۔ کچہہ دن ہوے مین نے ننو مستری سے اپنی چپراس پر پالش کردینے کے لئے کہا تہا۔ اوسپر مجہے خیال ہوا۔ ننو مستری ہی میری چپراس لے گیا ہے۔

ست نراین۔ اچہا۔ پہر۔

کانسٹبل۔ مین اوسیوقت ننو مستری کے یہان

گیا۔ وہ میری بات سُنکر چونک پڑا۔ اور کہنے لگا وہ چپراس کی بابت کچھہ نہین جانتا۔

ست نراین۔ جو شخص تمہاری بی بی کے پاس سے چپراس لے گیا تہا۔ اوسکا حلیہ کیا ہے۔ تمہاری بی بی یہ کچھہ تبلا سکتی ہے۔

کانسٹبل۔ وہی تو کہتا ہون جناب۔ بڑے مزے کی بات ہے۔ مین نے اوس سے پوچہا تہا۔ اوسنے جو حلیہ تبلایا۔ اوس سے ننو مستری ہی سمجہا جاتا ہے۔

ست نراین۔ تم اب کیا سمجہتے ہو۔

کانسٹبل۔ سمجہون گا اور کیا۔ مین آج دس برس سے ننو مستری کو جانتا ہون۔ وہ بہلا آدمی ہے۔ جسوقت اوسنے قسمین کہاکر کہا کہ وہ میری چپراس کی بابت کچھہ نہین جانتا ہے۔ تو مین اوسکی بات کا پہر کیسے یقین نہ لاؤن۔

ست نراین۔ تمہاری بی بی کے پاس سے کوئی شخص چپراس وہو کہ دیکر لے گیا ہے۔ یہ ہی

سمجھتے ہو۔
کانسٹبل۔ جی ہان۔ اسوقت یہی بات ہی سمجھہ
مین آتی ہے۔

بارہوان سین

منوہر کا داخلہ

منوہر۔ تمہاری بی بی سے جو شخص دہوکہ دیکر
زیور اس لے گیا ہے۔ عبدال۔ تم اب اوسکی تلاش
کروگے۔
جی ہان۔ اوس فکر مین ہی ہون۔
اچھی بات ہے ہاوسکو اگر تم دیکہہ پاؤ۔ گرفتار
مت کرنا۔ کوئی بات تک نہ کرنا۔ پہلے مجھکو خبر دینا۔
بہت اچھا صاحب۔ یہہ کہکر عبدال رخصت ہوا۔

بابوست نراین اوسیوقت جستجو کے لئے بندوبست کرنے لگے۔ دل مین خیال کرلیا کہ منوہر کا انتظار کرنا اب فضول ہے۔ جسوقت وہ ضروری لوازمہ سے درست ہوا اور بھیس بدلکر چلنے کے لئے تیار ہوے۔

باہر کے دروازہ پر کسی کے آنے کی آہٹ ہوئی۔ کسی نے گویا زور سے دروازہ کھولا اور زور سے چلا رہا ہے۔

بابوست نراین نے سمجھہ لیا کہ یہ بیرون کی آہٹ منوہر کی ہے۔

منوہر واپس آیا۔ اوسیوقت دوڑ کر باہر گئے۔ دیکھا۔ منوہر زینہ پر چڑھ رہا ہے۔ اوسکی دونون ہاتہہ پکڑ کر اندر گھر کے لے گئے اور پوچھا۔ منوہر۔ کیا معاملہ ہے تمھین کیا ہوا تھا۔

منوہر۔ ایک مین بیہوش پڑا تھا۔ ایک شخص نے میرے پیچھے سے لاٹھی ماری تھی۔

ست - کب - کہان -

منوہر - طوطے کے تال کے پاس پکی سڑک چہوڑ کر جب جہہی محلہ مین گہسا -

ست - لاٹہی کہان لگی -

منوہر - سر مین -

ست - کسنے ماری - یہ جان سکے -

منوہر - مین نے اوسکو نہین دیکہا - اوسوقت وہان پر جو لوگ تہے - اونکی زبانی معلوم ہوا کہ ایک مسلمان تہا -

ست - وہ بہاگ گیا -

منوہر - جی ہان -

ست - لاٹہی کس جگہہ لگی ہے - دیکہون - سر پہٹ تو نہین گیا ہے -

منوہر - نہین - کہال پہٹ گئی ہے - اور ذرا سا خون نکل گیا ہے - مرشد بد نہین ہے - لوہے کی منڈی کے شفاخانہ کے پاس آکر بیہوش ہو کر گر پڑا - ڈاکٹر صاحب اوسوقت وہان موجود تہے

اوسی وقت مجکو وہان اوٹھا لے گئے اور جہان چوٹ آئی تہی - وہان پر اونہون نے دوائی لگا کر پٹی باندھ دی ہے - خیر - مائین کے لئے ہی تلاش مین گیا تہا - وہ کہان ہین -

ست - نہین ہین - مکان مین نہین ہین -

منوہر - کیون - یہ کیا -

ست - بدمعاشون نے پہر آدمی بہیجا تہا - تمہارے نام سے ایک جعلی خط لکہکر بہیجا تہا -

منوہر - تو مائین کیا پہر جمیلہ کے ہتھے مین چڑہ گئین -

ست - سوائے جمیلہ کے اور کون اسقدر جرات کریگا - کس کی ہمت ہوگی - اور کون ست نراین سے کہ اوپر ایسی چالاکی کا وار کرسکتا ہے - مین ابہی جاتا ہون -

منوہر - کہان -

ست - راجہ کی منڈی - ننہو مستری کے یہان -

منوہر۔ وہان کیون صاحب۔ کیا معاملہ ہی۔
مجھے بہی ذرا بتلا دیجئے۔

ست۔ عبدال کانسٹبل کی چپراس چوری
گئی ہے۔ ننومستری کو وہ اپنی چپراس پالش
کرانے کو دیگیا تہا۔ اوسکے اسنجان مین اوسکی
بی بی کے پاس سے ننومستری وہ چپراس
مانگ کر لیگیا۔ اب انکار کرتا ہے۔ اب مجھے
بابو ست نراین کا یہ کلمہ پورا نہین ہونے پایا
تہا کہ دروازہ پر دستک پڑی۔ تہوڑی ہی دیر
بعد دوڑ کر آکر مہادیوا اوس کمرہ مین داخل ہوا۔
اور ایک خط بابو ست نراین کے ہاتہہ مین دیا۔

تیرہوان سین

جمیلہ کا تیسرا خط

بابو ست نراین نے اوسیوقت اوس خط

کوبڑباباـ

ستنراین۔

تمہاری بی بی پہر میرے قابو مین آگئی ہے۔
مین اب بہی اوسکو چہوڑ دے سکتی ہون۔ وہ
اسوقت تمہارے ہی اوپر دار و مدار ہے۔
وہ اسوقت میری کسی دوا کی وجہہ سے۔کسی
ادویہ کی تاثیر سے بیہوش پڑی ہے۔ اگر
حسب موقعہ ٹہیک اوس وقت پر کوئی معقول
دوا دیجاے تو تمہاری بی بی کو کوئی نقصان
نہین ہے۔ اوسکی موت و زندگی تمہارے
ہاتہہ ہے۔تم جانتے ہو۔تم کہہ سکتے ہو کہ
وہ بچیگی کہ مرگئی۔ اگر اب مین۔ اوسکی بیہوشی
کی حالت مین ۔اوسکو تمہارے سپرد کردون۔
کوئسا ڈاکٹر یا حکیم ہے۔ جو مشہور اور نامور
ہے۔جو اوسکو زندہ کرلے۔کوئی بہی اوسکو
بچا نہ سکیگا۔ اوسکو دیکہکر سب ہی مردہ بتلائینگے
لیکن وہ زندہ ہے۔

تمسے میری ایک تجویز ہے - مین جانتی ہون
تم اپنی بات پر بخوبی قایم رہتے ہو - اور
رکھہ سکتے ہو - تجویز کیا ہے جان لوگے -
میرے دل کے اندر اب امید اور مایوسی دونون
نے ملکر ایک گہبراہٹ پیدا کردی ہے -
آج کی رات ٹہیک گیارہ بجے سے کے بعد
چلنی کے روضہ مین مجھسے ملئے - بغیچہ مین
جو سیڑہیان کی طرف جہونپڑی ہے - اوس مین
مجھسے ملاقات کیجئے - آتے وقت کوئی
ہتہیار وغیرہ نہ لانا - مجہسے ملاقات ہوتے
ہی بلا کسی کلام کے میرے پیچہے پیچہے چلے
آنا - مین تمکو جہان لیجاؤن - وہین تم کو جلنا
ہوگا - ارادہ ہے کہ تمہاری بی بی کو مخلصی دینے
کے لئے ایک صلاح قرار دین -
اگر تم کسی غیر کو ساتہہ لیکر آؤگے مجہسے ملاقات
نہین ہوگی - مجھکو دیکہہ نہین پاؤگے - اگر تم
مجکو گرفتار کرنے یا میرا کچہہ نقصان کرنے کی

کوشش کروگے۔ تمہاری بی بی بے موت سخت ماری جاویگی۔ کوئی اوسکو بچا نہ سکیگا۔ اس اثنا میں تم اگر مجھکو قتل کر ڈالوگے۔ تمہاری بی بی کی موت بینیک ہے۔ تم مجھکو خوب جانتے ہو۔

جس وقت اور جہان مین نے ملاقات کے لئے لکھا ہے۔ مین ٹھیک وقت پر تنہا تمہارے پاس آکر ملاقات کرونگی۔ تمسے مین جو جو تجویز کرون اوسمین اگر تم راضی ہنوئے تو خیر نتیجہ کیا ہوگا۔ معلوم ہوجائیگا۔ مین تمسے حلف سے کہتی ہون کہ تمکو کسی معاملہ مین کچھہ نقصان نہ ہوگا۔ تم تنہا آنا۔ خوف کی کوئی بات نہین ہے۔ میری التجا تمسے ختم ہونے پر تم بے کھٹکے اپنے گھر واپس ہوگے۔ جب تک تم مکان کو واپس نہ جاؤگے۔ اوس وقت تک جمیلہ تمسے دشمنی کا برتاؤ نہین کریگی۔ تم جب گھر پہنچ جاؤگے۔ جیسے کہ اب تم ہو۔ جیسی حالت سے مین تمکو بلا رہی ہون

ٹھیک ویسی ہی حالت مین نبو اپس ہو گے۔
اوسوقت تک جمیلہ خاموش رہنگی۔

تم ہی اب تمھاری بی بی کی زندگی بچا سکتے ہو کسطرح بچا سکتے ہو۔ وہ ابھی نہین بتلاؤنگی رات کے گیارہ بجے کے بعد ملاقات کرنے سے بتلاؤنگی۔

یاد رہے۔ تمھاری بی بی اسوقت کنوین کے اندر پانی مین ہے۔

تم مجکو جانتے ہو

جمیلہ

خط کے پڑہتے ہی بابو ست نراین کا رنگ فق ہو گیا غمگین صورت اور بھی پژمردہ ہو گئی۔ مہادیو سے دریافت کیا۔

"مہادیو۔ یہ خط تمکو کہان ملا"۔

مہادیو "مکان کے سامنے"۔

ست نراین "کس نے دیا"

مہادیو "ایک چھوٹا سا لڑکا"

ست نراین۔ اوسکو کہان سے ملا۔ دریافت کیا تہا۔

مہادیو۔ جی ہان۔ اوسنے کہا ایک بڑہیا نے یہ خط لاکر دیا اور یہ ہمارا مکان تبلادیا۔ بڑہیا نے اوسکو ایک کلدار روپیہ دیا ہے۔

ست نراین۔ اچہا اب تم جاؤ۔

مہادیو چلا گیا۔

بالو ست نراین نے کہا۔ لو خط پڑہ دیکہو۔

منوہر نے آہستہ آہستہ اوس خط کو پڑہا۔ بعدہ دریافت کیا۔ تو آپ کیا تشریف لیجائینگے۔

ست نراین۔ ضرور۔

جاکر آپ کیا کرینگے۔

نعیبر جانے ہی کیا کرونگا۔

جمیلہ نے خط مین سچی ہی بات لکہی ہے۔

یہ سچائی اوسکی ادا اور سچائی کے مطابق ہے۔

مجکو یقین ہوتا ہے کہ خط مین اوسنے سچی بات ہی لکہی ہے۔

تو آپ جائینگے۔

ہان۔

اوسنے تو قسم کھائی ہے نہ کہ وہ آپ کو قتل کریگی۔

ہان۔ وہ مین جانتا ہون۔ مجھے یاد ہے۔

صرف آپکو ہی نہین۔ مجھے اور مہادیو کو بھی تو۔

ہان۔

جمیلہ کی یہ بھی ایک نئی چال ہے۔ اس چال سے تو وہ آپ کو اور مائین کو بہلے پہانسنا چاہتی ہے۔

یہ مین بھی یقین کرتا ہون۔

تاہم بھی آپ جائین گے۔

تاہم بھی مین جاؤن گا۔

مجھے ہمراہ نہ لیجائینگے۔

نہین۔

کیون۔

اگر ایسا کرون تو میری منشا پوری نہوگی۔

وہ منشا رکیا ہے۔

وقت پر سب معلوم ہو جائیگا۔ اسوقت اتنا ہی کافی ہے۔ مگر اتنا جان رکھنا چاہیے کہ شیطا مجکو بلا کرا پنی سوت آپ خود بُلاتی ہے۔ اب اوسکے دن پورے ہو گئے۔

جناب۔ آپ کیا اوسکی تجویز پر راضی ہو جائینگے۔

اوسکی کیا تجویز ہے۔ اوّل مین جان لون۔ اوسکے بعد اوس بات کا فیصلہ ہو گا۔

مین اب کیا کرون۔

کچھہ نہین۔

بڑا ہی سخت معرکہ ہے۔

وہ مین جانتا ہون۔ ٹھہرو۔ مین تبلاتا ہون۔

فہماکے۔

شام ہونے کے ایک گھنٹہ بعد۔ تم بھکاری کے بھیس مین اوس باغ مین جانا۔ جس جگہ کی نسبت خط مین لکھا ہوا ہے۔ اوسکے پاس کسی درخت کی آڑ مین جا چھپنا۔ دیکھنا کون کیا

کرتا ہی۔ کون کہان جاتا ہے بہت ہوشیار۔ کوئی تمکو دیکھہ نہ لے۔ مین رات کے گیارہ بجے جاؤنگا۔

کیا بلا ہتہیار جاوٓیگا۔

بلا ہتہیار مین کبہی ہی گہر سے قدم باہر دہرتا ہون۔ اور نہ دہرونگا۔ مین جب جمیلہ کے ہمراہ جاؤن۔ تم بہی خفیہ طور پر میرے پیچہے پیچہے چلنا۔ دیکہنا۔ بہت ہوشیاری سے۔ اوسوقت تمکو کہین وہ دیکہہ نہ لے۔ مین جاتے وقت تہوڑی سی جوار لے جاؤنگا۔ جس راہ جاؤنگا۔ مین راستہ مین وہ گراتا ہوا جاؤنگا۔ اونکے گراتے وقت آواز نہ ہوسکنے کی امید ہے۔ تم اونپر نگاہ لگائے ہوئے جانا۔ اس طریقہ سے تم میرے ہمراہ کسیقدر فاصلہ سے بخوبی جاسکتے ہو۔

بہت خوب۔ بہت خوب۔

جمیلہ بہت ہی ہوشیار اور چالاک ہے۔ وہ

اپنا راستہ پہلے عمدہ طرح سے صاف نہ رکھکر
کبھی اس طرف راغب نہوتی۔ اوسنے پہلے
بخوبی سمجھہ لیا ہے کہ اوسکا اس طریقہ پر کوئی
نقصان نہین ہے۔ اوسکے بعد اوسنے
مجکو بلوایا ہے۔ وہ جانتی ہے کہ ابکی مرتبہ اگر
میرے ہاتھ پڑہ گئی تو بریت نہین ہے۔ ذرا
سے رحم کی بہی مجہسے امید نہین رکہتی ہے۔
اب تمہارا کام ہے کہ تم دیکہو اوسنے اپنی حفاظت
کے لئے کیسا کیسا بندوبست کیا ہے۔
اور اب اوسکا کون حامی ہوا ہے۔ میری
ہدایت کے مطابق جوار کی نشانی سے
تلاش رکہوگے۔ جب تلاش کرلو۔ مین
جہان ہون جاکر میرا انتظار کرنا۔ جب تک
مین نہ تمکو اشارہ سے بتلاؤن۔ اوسوقت
تک نہایت ہوشیاری اور مستعدی سے انتظار
کرنا۔
کیا اشارہ ہوگا۔

پے در پے دو فیر پستول کے ہونگے جبتک
تم فیر کی آواز نہ سنو۔ اسوقت تک تم کو اور کچھہ
نہ کرنا ہوگا۔ صرف وقت کے منتظر رہنا۔
بہت اچھا۔ مین حسب ہدایت ہی عمل کرونگا۔
منوہر۔ ہم لوگون کی زندگی مین یہہ معرکہ
سہل نہین ہے۔ اس مین ناکامی ہونے
سے ہم لوگون کی موت بلاشک ہے۔ اسوقت
تک ہم لوگ جسقدر بڑے اور خوفناک معاملون
مین مشغول ہوے ہین۔ یہ ان تمام معاملون
سے بہت ہی زیادہ محنت طلب۔ عقلمندی
اور تدبیر طلب ہے۔ تمہاری ماتین کی زندگی
تو اسوقت بہت ہی نازک حالت مین ہے۔
حتی کہ میری زندگی بھی آجکی رات کی کارروائی پر
منحصر ہے۔ جان جانا تو بلاشک وشبہ ہے۔
اور منوہر۔ اگر وہ شیطانہ مجھپر غالب آگئی۔ اور
میری جان لے لی۔ تم موجود ہو۔ دل و جان سے
کوشش کرنا میرا جسقدر کام ہے۔ یقیناً سب

تمھارے ذمہ ہوگا۔

جاؤ منوہر۔ بپا تما تمھارا بھلا کرے۔ جاؤ منوہر میری باتوں کو بخوبی یاد رکھنا۔ بھول نہ جانا۔ سب باتوں پر بعینہ عمل کرنا۔ اور اگر اس زندگی مین تمھاری ہماری پھر ملاقات نہ ہو۔ تو خیر۔ خدا برتر سر پر موجود ہے۔ وہ ہر حالت مین تمھارا محافظ ہوگا۔ حامی ہوگا۔ تمکو خوش وخرم رکھیگا۔ منوہر۔ اب جاؤ۔

منوہر بلا کسی کلام کے مغموم ہو آنکھون سے آنسو پونچھتا ہوا رخصت ہوا۔

چودھوان سین

روبرو

ادسی روز رات کو دس بجے کے بعد بالوست را ین

مکان سے باہر نکلے۔ روضہ مین پہونچتے ہوے زایداز آدہا گھنٹہ گذر گیا۔ گیارہ بجنے مین اور کچھ دیر نہین ہے۔ بابوست نراین روضہ کے مغرب کی جانب والے جھونپڑے کے قریب منتظر کہڑے رہے۔ وہان پر کوئی موجود نہ تھا۔

وہ مقام بالکل سنسان۔ تنہا اور خاموش تہا۔ صرف گاہ بگاہ کسی درخت پر پرند کے پہڑ پہڑانے کی آواز۔ کہین درخت سے سوکھے پتون کے گرنے کی آہٹ۔ دور کہین کتے بہونکنے کی آواز سُنائی دیتی ہتی۔ ہَوا چل رہی تہی۔ جو بہت ہی کم اور صرف جسم کو محسوس ہوتی تہی۔ رات سُہانی۔ چاندنی چٹکی ہوئی۔ بالکل خاموش تہی۔

ایک درخت کی آڑ مین منوہر چہپا ہوا تہا۔ بابو ست نراین کی تیز نگاہ ادس طرف پڑی۔ منوہر نے بہی اپنے ماموں کی صورت دیکہہ لی۔ دونون

دونون کو دیکھہ لیا۔ کسی نے بات نہین کی ضرورت بہی نہین معلوم ہوئی۔

کچھہ عرصہ بعد ہی ٹھیک جس وقت گیارہ بجے۔ بابوست نراین نے چاندنی مین کچھہ فاصلہ پرایک عورت کو دیکھا۔ جو اونکی طرف تیز رفتاری سے آرہی تہی۔ بابوست نراین نے سمجھہ لیا کہ یہہ عورت شیطانہ جمیلہ ہے۔

جمیلہ نے دور سے ہی بابوست نراین کو دیکھکر کہا کہ۔ آخاہ۔ بابوست نراین ہین۔ آپ آگئے۔

بابوست نراین نے کہا۔ ہان۔ مین آگیا۔

جمیلہ۔ دل مین کچھہ ڈر تو نہین لگا۔

ست نراین۔ نہین۔ کسکو ڈر لگیگا۔

جمیلہ۔ کیون۔ مجکو۔

ست نراین۔ تمکو۔ نہین۔

جمیلہ۔ تمہاری حالت اسوقت کیسی ہے۔

ست نراین۔ بہت اچھی۔

جمیلہ۔ تمہارے دل مین کیا اسوقت کچھ
خوف نہین ہے۔

ست نراین۔ نہین۔

جمیلہ۔ تمہاری بات نہین کہتی ہون۔
کسی اور کے واسطے تمکو خوف ہوسکتا ہی
ہوا ہے کیا۔

ست نراین۔ جمیلہ۔ مین تمکو نہین ڈرتا۔

جمیلہ۔ ہمراہ کوئی ہتھیار ہے۔

ست نراین۔ نہین۔ تمنے تو منع کردیا تھا۔

جمیلہ۔ یہہ جواب تو بیچدار سا معلوم ہوتا ہی۔

ست نراین۔ ہوگا۔

جمیلہ۔ تم کیا مسلح ہو۔

ست نراین۔ تم۔

جمیلہ۔ ہان۔

ست نراین۔ تو مجکو بھی ایسا ہی جانو۔

جمیلہ۔ تب تو تمنے میری ہدایت کے مطابق
کام نہین کیا۔

ست نراین۔ تمہاری تحریر کے مطابق مین تمسے ملاقات کرنے کے لئے آیا ہون۔ ہتھیار ہو یا نہو۔ تمکو اون باتون سے کیا تعلق ہے۔ جب میرے ہاتہ مین کوئی ہتھیار دیکھو۔ اوسوقت دریافت کرنا۔

جمیلہ۔ تم اپنے ہمراہ ہتھیار کیون لائے ہو۔

ست نراین۔ ضرورت پر اوسکے استعمال کے لیئے۔

جمیلہ۔ بیوقوف۔

ست نراین۔ کیا بیوقوفی دیکھی۔

جمیلہ۔ مین نے کیا پہلے تمکو نہین کہا تہا۔ اگر تم میری ہدایت کے مطابق کام نہ کروگے۔ تمہاری بی بی مرجائیگی۔

ست نراین۔ ہان کہا تہا۔

جمیلہ۔ تب کیون تمہاری یہ عقل ماری گئی۔ مین اگر اب یہان سے چلی جاؤن تو تم میرا کیا کروگے۔

ست نراین۔ ارادہ کرنے سے ہی اب تم
جا نہین سکتی ہو۔
خمبیلہ۔ کیا کروگے۔
ست نراین۔ ایک قدم بڑہانے ہی سے
تمکو مین مار ڈالونگا۔
جمبیلہ۔ بیوقوف۔ پہر۔
ست نراین۔ پہر کیا۔
جمبیلہ۔ مجکو مار ڈالنے سے تمہاری بی بی
کو بہی مار ڈالوگے۔ خیال ہے۔
ست نراین۔ تاہم بہی مین تمکو قتل کرونگا۔

پندرہوان سین

جنگل

کرو۔ تمہارے قدمون مین ہون۔ تمہاری تلوار
کے روبرو جو پوشیدہ لاے ہو۔ سینہ رکھتی ہون

جو ہتھیار تیز کرکے لاے ہو۔ جمیلہ کے سینہ پر
لگاؤ۔ بےرحم ست نراین۔ ظالم۔ اس صاف سینہ
پر تیغ لگانے کے لئے۔ ایک عورت کے سینہ
پر زخم لگانے کے لیے۔ اگر تم کچھہ بھی مغموم نہو۔
تمکو اگر اوس سے خوشی حاصل ہو۔ تو کرو قتل
کرو۔ سینہ کے پار کرو۔ یہ تمھارے روبرو سینہ
بچھاے دیتی ہون۔
یہ کہکر جمیلہ نے سینہ کا کپڑا کھولدیا۔ کرتی اوتار کر
پھینکدی۔ اور بابو ست نراین کے روبرو دونون
ڈھیری ہوئی چھاتیان چھپاکر گھٹنے کے بل بیٹھہ
گئی۔
ناظرین۔ ذرا سوچئے۔ یہہ مناظرہ کسدرجہ
بعید از امید ہے۔ سر پر چرخ نیل گون جسپر
ماہتاب اپنا کمیت کئے ہوے۔ دنیا کو منور
کررہا ہے۔ خاموش دنیا کو دیکھکر ہنس رہا ہے۔
پاس۔ نزدیک۔ ادہر ادہر اودہر سے ستارے
نظارہ بازیان کررہے ہین۔ درختون کی اونچی

اونچی چوٹیان نرم نرم ہَوا سے ہل رہی ہین۔
نیچے۔ پہلو مین ۔ پیچھے۔ دور خاموشی چہا رہی تہی
اوس سنسان بن مین۔ ماہتاب کی روشنی سے
درختون پر انواع و اقسام کے پہول جدا بہار
دکہلا رہے تہے۔ اوس تنہا۔ خاموش اور
سنسان مقام مین بابو ست نراین کہڑے
ہوے ہین۔ سامنے عین نظر کے روبرو۔
سینہ کہولے ادہری ہوئی چہاتیان لٹکائے
جمیلہ گہٹنون کے بل بیٹہی ہوئی ہے۔

بابو ست نراین صم بکم۔ ذرا دیر بعد کانپ
اوٹہے۔ تمام جسم ہل گیا۔ کیا کہین۔ کیا کرین۔
چُپ چاپ خاموش کہڑے رہے۔

جمیلہ نے بابو ست نراین کو خاموش
دیکہکر کہا۔ کیون بابو ست نراین۔ خاموش
کیون ہو۔ ہتہیار نکالو۔ ہاتہہ کیون نہین اوٹہاتے
اُدہ۔ جسقدر مین تمکو ظالم اور بیرحم جانتی تہی۔
اب مین سمجہی۔ تم اوسقدر نہین ہو۔ تب۔

ہتھیار کیون ساتھہ لاے ہو۔

ضرورت کے وقت استعمال کے لئے۔

"اچھا۔ اسوقت تمھارے پاس جو کوئی ہتھیار ہے مجکو دے سکتے ہو۔

نہین۔

تب تمسے میری کوئی بات نہین ہے۔ تمھارے ساتھہ میری صلح نہین ہوئی۔

کیا مضایقہ ہے۔

تب کیا بابو بست نراین۔ تم میرے ساتھہ دشمنی کا برتاؤ کروگے۔

"نہین۔ مین اپنا کام کرنے آیا ہون" بابو بست نراین نے یہ باتین تحمل اور بردباری کیساتھہ کہین۔ یہ بردباری اور تحمل۔ طوفان آنے سے قبل جس طرح سستی کی حالت ہوتی ہے۔ اوسی طرح تھا۔

جمیلہ نے اسکو اچھی طرح سے سمجھہ لیا۔ دل ہی دل مین بیقرار ہونے لگی۔ مگر دل کی

حالت کو اوسوقت ظاہر نہین ہونے دیا۔

جمیلہ نے کہا۔ ٹھہرو۔ ایک اور بات۔ اسوقت تم میرے روبرو ایک اقرار کروگے یا نہین۔

کیا۔ کہو۔

تم آج اپنا ہتھیار نہین چلاوگے۔

اگر چلانے کی ضرورت نہ ہوگی۔ نہین چلاونگا۔

کس لئے تم ہتھیار چلاوگے ـــــ ارادہ قایم کرلیا ہے۔

تمھارے خط مین جو سب باتین درج ہین۔ اون سب مین سے اگر ایک بھی خلاف ہو۔

اس لئے۔

ہان۔ اور یہی سبب ہے۔

کہا۔ کہئے۔

اگر میری بی بی کو بچانے کیواسطے ضرورت

ضرورت نہین ہوگی ـــــ تمھارا ہتھیار چلاتا۔ تمھاری بی بی کے بچانے کے واسطے

مفید ہوگا۔

تو میں ہتھیار نہ چلاؤنگا

ضرور۔

ضرور۔

تھوڑی دیر تک ہر دو شخص خاموش کھڑے رہے۔ پھر جمیلہ نے کہا۔ بابو جی۔ کوئی تمہارے ہمراہ آیا ہے۔

ست نراین۔ نہیں تمہاری ہدایت کے مطابق ہی عمل کیا گیا ہے۔

جمیلہ۔ منوہر کو یہ سب باتیں معلوم تو نہیں ہیں۔

ست نراین۔ تمکو تو معلوم ہے کہ وہ مجروح پڑا ہے۔

جمیلہ۔ ہاں معلوم ہے۔

ست۔ تب پھر کیوں پوچھتی ہو۔

جمیلہ۔ تم جو یہاں تک تنہا آئے ہو۔ یہ مجکو کسطرح پر یقین ہی نہیں ہوتا ہے۔

ست۔ یقین نہ کرنے کا کیا سبب ہے۔
مین تنہا ہی آیا ہون۔

حمیلہ۔ بابوجی۔ آپ کیسے ہی ہوشیار ہون۔ کیسے ہی عقلمند کیون نہ ہون۔ حمیلہ سے آپ کچھ نہین چھپا سکتے۔ مین فوراً ہی ابہی تمکو قتل کر سکتی ہون۔

ست۔ اگر کر سکتی ہو۔ تو کرتی کیون نہین ہو۔ مجھپر اسقدر رحم کا سبب کیا ہے۔

حمیلہ۔ فی الحال میری بھی مرضی نہین ہے مین بھی تیار نہین ہون۔

ست۔ بیفایدہ وقت کاٹنے سے تمہارے لیے وقت پیش آنی ممکن ہے۔

حمیلہ۔ (مسکرا کر) میری قسم۔

ست۔ سنئے۔ فضول ہم لوگ وقت ضایع کرتے ہین۔ خالی باتین کرنے سے کیا حاصل ہے۔ تم مجکو کہین لے چلوگے۔ یہ تمنے خط مین لکھا تھا۔

جمیلہ - ہان -

ست - کہان -

جمیلہ - اجی کہین بہی نہین - (انگلی
سے اشارہ کرکے) جو حویلی دیکھہ رہی ہے -
اس چاندنی مین مین خوب دیکھہ رہی ہون - ادہر ہی مین -
اوسی مین تمہاری بی بی موجود ہے - دیکھو -

ست نراین - چلو - دیکھینگے -

جمیلہ - ایک اور اقرار کرنا پڑیگا -

ست - کیا - کہو -

جمیلہ - میری اجازت بغیر تم اپنی بی بی
کو نہ چہونا -

ست - منظور ہے -

جمیلہ - سچ -

ست - سچے ہی -

جمیلہ - آئیے -

سوطهوان سین

بهکاری

بابو ست نراین کوا سپنے ہمراہ لیکر حمیلا ادس مقام سے باہر نکلی ۔ اور اوس حویلی کی جانب چلنے لگی ۔

حویلی باغ کے باہر نہین ہے ۔ باغ کے ہی پورب کے سمت ہے ۔ عرصہ دراز سے درست نہ ہونے کے سبب سے جگہ بجگہ سے شکست ہے اور نہین کہین سے گراؤ بہی ہے

جسوقت بابو ست نراین اور حمیلہ اوس حویلی کیطرف چلنے لگے ۔ اوسوقت بہکاری کی صورت منوہر درخت کی آڑ سے باہر نکلا ۔ کس راستہ سے کہان کو وہ لوگ جاتے ہین ۔ احتیاط کی نگاہ سے دیکہنے لگا ۔ تہوڑی دیر تک منوہر اسی حالت مین خاموش کہڑا رہا ۔

تھوڑی دیر کے بعد منوہر نے آگے چلنے کے لئے قدم بڑھایا ہی تھا کہ سامنے سے ایک شخص اوسکی جانب آتا ہوا نظر پڑا۔ فوراً ہی ایک درخت کے نیچے اپنی گوڈڑی بچھا لوٹ گیا۔ نیند کا بہانہ کرکے انکھین بند کرلین۔ اور ناک سے کھرکھراہٹ کی آواز آنے لگی۔

وہ شخص بہت ہی جلد منوہر کے قریب آن پہونچا۔ اور زور سے ایک ٹھیڑ اوسکی پیٹھ پر مارا۔

منوہر نے انکھین بند کئے ہوے ہی کروٹ بدلی۔ پھر وہی ٹھیڑ لگا۔ انکھین بند ہی منوہر نے کہا۔ کون ہے بابا۔ راستہ لے۔ بابا۔

پہلے سے ٹھیڑ کی آواز اس مرتبہ اور بھی زور سے ہوئی۔ منوہر نے کہا۔ کون ہے بابا۔ جمعدار جی مین گیا۔ بابا۔ پیڑ کے نیچے ایک طرف پڑا سو رہا ہون۔ تو وہ بھی تمکو پسند نہ آیا۔ بیا۔ یہ ہے جو زور زور کے ساتھ ٹھیڑ لگاتے

شروع کروگے۔ کونسا قصور دیکھا ہے

بابا۔

اوس شخص نے جواب دیا۔ ارے نہین۔

مین پہرہ والا نہین ہون۔

منوہر نے کہا۔ تو کون ہو بابا۔ بہوت

ہو گیا۔ کیون بابا۔ مین غریب آدمی۔ ایک

طرف پڑا ہون۔ مجھے کیون تنگ کرتے ہو۔

بابا۔ بہلے آدمی کی نیند خراب کرکے تمکو کیا

ملیگا بابا۔

شخص۔ مین ایک بات پوچھنے آیا ہون

منوہر۔ مجھے کیون پوچھتے ہو۔ مجھسے

بڑے بڑے سرستے اونچے۔ پیپل کے

پیڑ کھڑے ہین۔ پوچھنے کی کوئی بات ہے

تو اوس سے پوچھو۔ یہان سے راستہ لو۔

شخص۔ مین راستہ بہول گیا ہون۔

نہین تو مین تمہارے پاس کیون آنے لگا تہا۔

منوہر۔ راستہ لو راستہ۔ سیدہی آدمی

ہو - سیدہی راستہ لو -

شخص - مین رام نگر کی طرف جاؤنگا - کون سا راستہ ہے - جانتے ہو -

منوہر - رام نگر وام نگر مین نہین جانتا - کیا رام چندر جی نے سہر کوئی جگ شروع کیا ہے - جو لوگ ادنکے نگر کو ڈہونڈتے ہوے دوڑے جاتے ہین -

شخص - تم مجہے رام نگر کا راستہ تبلا دو - مین تمکو ایک روپیہ دیتا ہون -

منوہر - سچ کہو - بہکاتے تو نہین ہو - روپیہ دوگے - دیو تو دیکہون - مین ابہی تمکو سر پر اوٹہاکر رام نگر رکہے آتا ہون - اور کہو تو اور بہی آگے پہنچا سکتا ہون -

شخص - تم کیا پاگل ہو -

منوہر - پانچ پاجیون نے ملکر مجہے ایسا ہی کر دیا ہے - اور جب نشہ آجاتا ہے - تو پاگل تو پاگل - چارون طرف ہی گول لواٹ ...

کہان - روپیہ تولاؤ - دیکہون - ابہی راستہ
دکہلاتا ہون -
اوس شخص نے منوہر کے ہاتھہ پر ایک
روپیہ رکہدیا - منوہر نے اوسکو رام نگر کا
راستہ دکہلا کر کہا اب مجہے جانے دو -
سلام -
شخص - تم کہان چلے جی -
منوہر - کہان جاونگا - سکلاری کو - اور
کہان -
منوہر کے چلے جانے پر دوسری جانب
کو راہگیر نے اپنی راہ لی -

سترہوان سین

تہوڑی دیر گذرنے کے بعد اوس باغ
کے ایک کنارہ پر دونون کی پہر ملاقات
ہوگئی -

اوس شخص نے دریافت کیا۔ کیون۔ کلاری نہین گئے۔

منوہر متعجب ہوکر بولا۔ واہ رے یار۔ تم بچابر مل گئے۔ گھوم گھام کر مین پہر تمہارے ہی پاس آن پہونچا ہون۔ زمین ضرور ہی گول ہے۔ نہین تو گہومتا گہامتا پہر تمہارے پاس کیون آن پہونچتا۔ مین جاتا ہون جناب سلام۔

منوہر باغ سے باہر نکل کر چلتا ہوا۔ وہ شخص تیز نگاہ سے جبتک وہ نظر آتا رہا۔ دیکھتا رہا۔ نہین۔ اس شخص سے خوف کا کوئی سبب نہین ہے نشہ باز۔ سڑی۔ ایک روپیہ کے ملتے ہی ناچ رہا ہے۔ جانے دو۔ پہلے مین نے خیال کیا تہا کہ جاسوس کا شاید کوئی آدمی ہوگا۔ یہ کہکر جدہر کو بابو ست نراین اور جمیلہ۔ تہوڑی دیر ہوئی گئے تہے۔ اوسی طرف کو جانے لگا۔

اوس وقت تک بھکاری زیادہ دور نہین گیا تھا۔ جب تک وہ شخص کچھہ دور چلا نہ گیا۔ اوسوقت تک منوہر ایک درخت کی آڑ مین چھپا کھڑا رہا۔ اوسکے بعد موقع پاکر اوسی راستہ پر چلا جس طرف کو وہ شخص گیا تھا۔

اوسکے چلتے وقت بار بار اوسکے ہاتھہ کی لکڑی گرنے لگی۔ بار بار وہ اوسکو زمین سے اوٹھانے اور خوش ہونے لگا۔ اور ہنستا جاتا تھا۔

اس ہنسی کا کیا سبب ہے۔ ناظرین۔ آپ کیا سمجھہ گئے۔ بابوست نراین جاتے وقت جو جوار بکھیرتے گئے تھے۔ لاٹھی اوٹھانے کے حیلے سے منوہر نے وہ نشان پالیا ہے اور مناسب راستہ کو جا رہا ہے۔ یہی اوسکی خوشی ہے۔

تیسرا حصہ

شیطانہ کا عشق

پہلا سین

ایک اور حالت

تھوڑی سی ہی دیر مین جمیلہ اور بابو ست نراین اوس اندھیری تنہا حویلی کے رو برو جا پہونچے۔ جمیلہ نے کہا "اس مکان کے اندر تمکو میرے ساتھہ جانا پڑیگا"

"بالضرور" بابو ست نراین نے جواب مین کہا۔

زیعلی بہین پر ہے۔

"اچھی بات ہے۔ مجکو اوسکے پاس لے چلو۔"

"ابھی نہین۔ موقع کے وقت۔ پہلے۔ تمہارے ساتھ میری بہت سی باتین ہین۔ آؤ۔"

مکان کے اندر دونون داخل ہوے۔ بابوست نراین نے جب اندہیرے راستہ مین پہونچے۔ خفیہ لالٹین نکالی۔ چارون طرف روشنی ہوگئی۔ اوسکے دیکہنے سے جمیلہ چونک پڑی۔ مگر کچہہ نہ بولی۔

اوسکے بعد دوے شمال رویہ زینہ سے گذر کر دوسری منزل پر پہونچے۔ دہان ایک کوٹھے مین داخل ہوے۔ جمیلہ نے ایک موم بتی جلاکر اوس کوٹھے کے ایک گوشہ مین رکھدیا۔ پھر کہا۔ بابوست نراین۔ جانتے ہو۔ مین تمکو یہان کیون لائی ہون۔

نہین۔ مین نہین جانتا۔

تم جانتے ہو۔ مین نے قسم کہائی ہے کہ

مین تمکو قتل کرونگی۔

ہان۔

خالی تمکو ہی نہین۔ تمہارے جتنے ساتھی ہین اون سب کو بہی۔

ہان۔

تمہارا کیا خیال ہے۔ مین اپنی قسم پوری کرسکونگی کہ نہین۔

اگر ممکن ہو۔ کرسکوگی۔

مین کرسکتی ہون۔

تو کیا ڈر ہے۔

لیکن اب میرا ارادہ نہین ہے۔ مین تمہارے ہمراہ ایک انتظام کرنا چاہتی ہون۔

بہلا کس بارہ مین۔

تم اوس معاملہ پر حیران ہوگے اور تعجب کروگے۔ مین ابہی اپنے حسد کو۔ تمکو۔ تمہاری بی بی کو۔ سنو ہر کو چہوڑنے کے لئے موجود ہون۔

بہلا - اسکے اندر ضرور تمہارا کوئی خاص مطلب ہے -

ہان - ضرور ہے - اگر تم میری بات مانو - میری مدد کرو - مین ارادہ کرتی ہون - جسقدر گناہ کے فعل ہین - مین سب کو چہوڑ دونگی - اب سے مین نیک چلن بنونگی -

جمیلہ - اب کیا وہ وقت باقی ہے -

باقی ہے - اب بہی بہت وقت ہے - درست ہونے کے لیئے اب بہی بہت وقت باقی ہے -

کہو -

دیکہو بالوست نراین - تم اگر چاہو - مین جن لوگون کی جان لینے کو مستعد ہون - تہوڑی سی تدبیر سے اون کو تم میرے حسد سے بچا سکتے ہو - وہ تدبیر کیا ہے - تم میری عادت کو بدلدو - جس سے مین اب نیک چلن بن جاؤن ــــ اوسی راستہ پر

مجکو لے چلو۔ تم مجکو ہمیشہ ڈاین اور شیطانہ کہا کرتے ہو۔ اوس شیطانہ کو تم اگر ارادہ کرو تو نیک چلن بنا سکتے ہو۔

جمیلہ۔ تمہاری ان تمام باتون کا مطلب کیا ہے۔

جواب دو۔ بالوست نراین۔ میری باتون کا ٹہیک ٹہیک جواب دو۔ صحیح بتلاؤ۔ مین کیا خوبصورت ہون۔

ہان۔ تم خوبصورت ہو۔ کون اس بات کو قبول نہ کریگا۔

کیسی خوبصورت۔

اگر تمہاری دلی ناپاکی تمہاری زبان سے باہر نہوتی۔ تو تم سی خوبصورت عورت مینے کبھی بہی دیکہی ہے کہ نہین۔ میرے دل پر اس بات کا شبہہ باقی رہتا۔

شہزادی سے بہی زیادہ خوبصورت ہون۔

ہان۔

ریوتی سے بہی۔

ہان۔

تم کیا خوبصورت کی خوبصورتی کو پیار نہین کرتے

تعریف ضرور کرتا ہون۔

اگر ـــ میرے دل سے ـ تمام گناہون کی سیاہی دور ہوجاے۔ تو کیا مین تمہارے دل کے مطابق خوبصورت ہوسکتی ہون۔

دل کے مطابق ہوگے کہ نہین ـ نہین کہہ سکتا۔

اگر تمہارا دل کہین اولجہا ہوا نہ ہوتا۔ کیون بابوست نراین۔ تو کیا تم اسوقت مجھے پیار کرسکتے تہے۔

نہین۔

یہہ بات ہی حد درجہ کی ہوئی۔ جمیلہ کا دل کانپ اوٹہا۔ دم سینہ مین اڑنے لگا۔ چہرہ پر ہوائیان چہٹنے لگین۔ تہوڑی دیر کے بعد دل کو سنبہال کر جمیلہ بولی۔ بابوست نراین

تم تاہم بہی مجکو پیار نہ کرسکوگے۔

نہین- تاہم بہی نہین۔

بابو بسنت نراین- اسوقت مین میری عمر
۳۲ برس کی ہے- اس عمر مین مجکو بہتون نے
پیار کیا ہے- لیکن اونہین سے مینے کسی کو
بہی ایسا نہ پایا جسکو مین اوسکی محبت
کے عوض مین بہی پیار کرسکتی ہون- مگر- تم-
تمکو دیکہکر میرا دل بے چین ہوگیا ہے- تم مجکو
پیار نہین کرتے ہو- محبت تو دوسری بات
ہے- تم میرے دشمن ہو سخت جانی
دشمن- تسپر بہی تمہارے قدمون پر
پڑے رہنے کی ہوس ہے- مین پہلے
ہی جان گئی تہی- میری یہہ امید بے فایدہ
ہے- اسواسطے ہی تمہارے قتل پر آمادہ
ہوئی تہی- ارادہ کرلیا تہا کہ تمکو قتل کرنے سے
آیندہ مین تمکو بہول جاونگی- آج مین ایک
تدبیر کے لئے تمکو یہان بلاکر لائی ہون۔

کیا - بتلاؤ -
مین امید کرتی ہون تم میری بات مانوگے -
ضرور - تمہاری بات ماننے پر اگر مجھکو کوئی نقصان
صریح نہ اوٹھانی پڑے - ضرور مانونگا -
تم اپنی بی بی سے محبت کرتے ہو -
ہان - محبت کرتا ہون -
تم اوسکی زندگی بچانے کا ارادہ رکھتے ہو -
ہان - رکھتا ہون -
اوسکی زندگی بچانے کے لئے تم کچھہ ترک
کرنا قبول کرسکتے ہو -
ہان - کرسکتا ہون -
تم اپنی محبت ترک کرسکتے ہو -
مین تمہاری بات نہین سمجھا -
تم اپنی بی بی کو ترک کرسکتے ہو -
اوسکو مین ترک کردون ؟
ہان - اوسکو ـــــ تمہاری بی بی کو ـــــ
تمہاری اوس پیاری کو صرف ایک سال کے

لیے - ایک سال ــــ کچھہ زیادہ دن نہین
ہین ــــ ہمیشہ کے واسطے نہین - تم اوسکو
دل مین جاہے جس طرح خیال کرو - لیکن صرف
ایک سال کے لیئے تم میرے ہوجاؤ - سال
گذرجانے پر مین تمکو آزاد کردونگی - تم اوس
وقت بلا کھٹکے اپنی بی بی کے پاس چلے
جاسکو گے - ایک سال - صرف ایک ہی سال -
سال گذرنے پر مین بھی مرجاؤنگی - تم بھی بے
فکر ہوجاؤگے - مین اپنا زہر پیکر آپ مرجاؤنگی -
تم اوسوقت آزاد ہوجاؤگے - جمیلہ کے ساتھہ
سے تم تمام زندگی کے لیے بیفکر ہوجاؤگے -
یہ کہکر بابوست نراین کی جانب ایک قدم آگے
بڑہی اور دوزانو ہوکر اون کے روبرو بیٹھہ
گئی - اوسوقت وہ جوش محبت مین دیوانی
تھی -
بابوست نراین اوسکے اوس غیر اندازہ باتون
کو سنکر خونک پڑے - سارا جسم ٹھنڈا

پڑ گیا - خاموش و بجیں ہو گئے -

دوسرا سین

جوش

جمیلہ کہنے لگی —— بابو ست نراین -
اوسمین کیسا کیسا مزا ہے - اہا - ہا - ہا - میرے
ہو جاؤ - تم میرے ہو جاؤ - ایک سال کے لیئے
تم میرے ہو جاؤ - دیکھو ست نراین - مین نے
دل کے اندر —— دل ہی دل مین کیسی تصویر
کھینچی ہے - اس بات کے یاد آنے پر میرا
دل خوشی سے پہولا نہین سماتا - تم محبت نہ
کرنا - تم مجکو پیار کرتے ہو کہ نہین - مین یہہ
دریافت کرنا نہین چاہتی - مین جانتی ہون کہ
مین بیوقوف نہین ہون - تم کبھی بھی مجکو پیار
نہ کروگے —— پیار نہ کرسکوگے - لیکن فریب

سے ۔ تم مجکو سمجہادو کہ مین تجہہ سے محبت
کرتا ہون ۔ صرف ایک سال کے لیئے ۔ مین
بالارادہ تمہارے فریب مین پہنسنا چاہتی ہون
اس فریب مین بہی لطف ہے ۔ مین جانتی
ہون ۔ مین جو امید کرتی ہون وہ امید سے
باہر ہے ۔ تم صرف زبانی ہی مجکو سمجہادو کہ مین
تمکو پیار کرتا ہون ۔ یہی مجکو کافی ہے ۔ مین
اپنے تئین سمجہہ لونگی ۔ تم واقعی مجکو پیار کرتے
ہو ۔ تم میرے ہی ہو جاؤ ۔ ریوتی کو نجات
مل جاویگی ۔ وہ وہان تمہاری منتظر رہیگی ۔ اسکو
مطلق معلوم نہوگا کہ اوسکے واسطے تمہارے
اور میرے مابین کیا معاہدہ ہے ۔ اوسکو اس
بارہ مین مطلق خبر ہی نہوگی ۔ سال گذر جانے
پر تم اوسکے پاس بلاخدشہ پہنچ جاؤگے ۔
اوسوقت تمہارا جو دل چاہے ۔ کرنا جس
بات سے تم خوش ہو ۔ وہی کرنا ۔ صرف
ایک مرتبہ تم تہوڑی دیر کے لیئے آسمانی خوشی

کے آثار کی مجکو جہلک دکہلادو - مین نے اپنی
تمام زندگی مین کبہی بہی امید نہین کی ہتی -
تمہاری بی بی کو کچہہ بہی خبر نہ ہوگی - دوسرے
کسیکو بہی معلوم نہوگی - صرف تم جانوگے یا
مین - ایک سال کے بعد تم بخوشی تمام اوسکے
پاس پہونچ جاوگے - مین مرجاونگی - سچ مچ
مین مرجاونگی - یہ راز نہان صرف تمکو ہی معلوم
رہیگا - یہہ کہکر جمیلہ اوٹہہ کہڑی ہوئی - دو قدم
اور آگے بڑہکر بابو ست نراین سے ہم آغوش
ہونا چاہا - بابو ست نراین نے اوسکو ہٹادیا -
جمیلہ کہنے لگی - سنو ست نراین - مین
سمجہہ گئی - مین مرونگی - یہہ بات تمکو یقین نہین
آتی ہے - مین سال گذر جانے پر تمہارے
روبرو مین زہر کہالونگی - جب مین مرجاون -
یا مین بالکل بیہوش ہوجاون - اوسوقت
تم میرے سینہ پر کٹار مارنا - پہر تو کوئی
بے اعتباری کی بات باقی نہین رہیگی - اب

ہم ایک طرف کو ــــــ کہین دور چلے چلین ــ
صرف ایک سال کے واسطے ـ ہم پہاڑ کو چلے
جاوینگے ــ مین جو دوائیان جانتی ہون ـ
مین تمکو سب سکہلا دونگی ـ سکہلانے سے
سب سیکہہ سکتے ہو ـ اوس سے تمکو فایدہ
ہی ہوگا ـ نقصان نہین ہے ـ تم جو یہانسے
چلے جاوگے ــ اوسکے واسطے حیلہ کرنا کافی
ہوگا ـ تم اپنی بی بی کو ہمیشہ ــ جو تمہارے دل
مین آوے خط لکہا کرنا ـ صرف براہ مہربانی تم
میرے روبرو اوسکا نام نہ لینا ـ جس سے میرے
دل کو باور ہوجاویگا کہ تم میرے ہی ہو ـ تمکو
جان و دل سے چاہتے ہو ـ مین اپنی تئین وہونکے
مین غلطان رکہونگی ــ تم میرے دل و جان کے
مالک ہوجاوگے ــ مین تمپر واری جاؤن ـ صرف
یہ باتین ایک سال کی ہی ہین ــ سال کے گذر جانے
پر مین جہنم کی جانب رجوع ہونگی ـ تم کیا ـ بابو
ست نراین ــ میرے دل کی باتون کو نہین سمجہتے

تم نہین دیکھتے ہو۔ مین تمہاری کسقدر
انکساری کر رہی ہون۔ کتنی خوشامد کر رہی ہون۔
تم صرف مجکو زبان سے ہی پیار کرتے ہو۔
یہ جانکر مین بہت ہی خوش و خرم ہونگی۔ مین
اپنے تئین سمجہہ لونگی کہ تم محب قلبی ہو۔ میری
بات کا جواب دو۔ زبان کہولو۔ بولو۔ میری
بات کو قبول کرو۔ مجھسے وعدہ کرو۔ جو کچہہ مین
نے تم سے کہا ہے اوس سے تمکو انکار نہین
ہے۔ مین ابہی تمکو ریدی کے پاس لیے
چلتی ہون۔ وہ اسوقت مردہ سی پڑی ہے
جس دوا سے اوسکو ہوش آئیگا وہ مین تمہار
ہی ہاتہہ مین دیدونگی۔ تم اوسکو پلانا۔ اوسیوقت
ہی اوسکو ہوش آجائیگا۔ مردنی دور ہوجائیگی۔
میری باتون کو قبول کیجئے۔ اگر انکار کروگے۔
بلاسنگ — تمہاری بی بی کو سوت ضروری ہے
اسوقت جسطرح مین تمہارے پاس دیدہ پرنم
موجود ہون۔ اور تم میرے روبرو جسطرح تصدیر

صورت کہڑے ہو۔ یہ جسطرح بالیقین ہے۔
اوسیطرح اوسکی بہی موت یقینی ہے۔ دنیابہر
کی ساری دوائیون مین سے کوئی بہی ایسی
دوا نہین ہے جو اوسکو ہوش مین لاسکے۔
کوئی بہی معالج اوسکو زندہ نہین کرسکتا جس
دوا کے اثر سے وہ اسوقت بیہوش ہے۔
اوس بیہوشی کو دور کرنے کی دوا صرف میرے
ہی علم مین ہے۔ کوئی ایسا شخص نظر نہین
آتا جو بلا میری امداد کے اوسکو زندہ کرسکے۔
اگر تم میرے ہاتہہ پیر زنجیر سے باندہ لو۔ ابہی
یہانپر ہی گرم لوہے سے میرے تمام جسم کو
جلادو۔ میرے تمام سر کے بال نوچ ڈالو۔ میرے
مُنہہ کے تمام دانت اوکہاڑ ڈالو۔ میرے کانون
مین گرم سیسہ بہردو۔ جتنے قسم کی تکلیفین ہین۔
تم مجکو دو۔ تاہم بہی تم میرے دل کی مضبوطی کو
دور نہین کرسکتے ــ رلیوتی کی جس سے جلد
موت ہو۔ مین اوسکی ہی فکر کرونگی۔ اوس سے

ہی مین سمجھونگی ہین نے اپنا عیوض لے لیا ہی۔
اوس سے تمہارے دلکو جو تکلیف ہوگی۔
اوسکو مین اپنے جسمی تکلیف کی مطلق پرواہ
نہ کرونگی۔ بالبوست نراین۔ مین تمسے جو استدعا
کررہی ہون۔ وہ بہت ہی چھوٹی سی بات ہی۔
صرف ایک سال۔ صرف ایک سال ہی کے واسطے
آپ میرے بن جائے۔ اوسکے بعد تم خوشی
راضی سے اپنے گھر چلے جانا۔ مہے ادرانا۔
کیون راضی ہو۔ تمنے کہا ہے کہ ریوتی کی زندگی کے
بچانے کے واسطے مین سب کچھہ کرسکتا
ہون۔ صرف ایک سال کے واسطے مین تمسے تمکو
مانگتی ہون۔ بالبوست نراین۔ جواب دینے
سے قبل تم اس بات کو خوب اچھی طرح سے
سوچ لو۔ مین نے اپنی بات کو ٹالا نہین ہی۔
میری خواہش کا ذراسا بھی تبدیل نہین ہوگا۔
اگرچہ ان تمام باتون نے بالبوست نراین کے
دل کو ازحد بیچین اور مخبوط الحواس کردیا تھا۔

لیکن ظاہرا فکر کو نمایان نہین ہونے دیا۔

جمیلہ نے پہر پوچہا۔ کیون بابو ست نراین راضی ہو۔

ست نراین۔ ریوتی کہان ہے۔

جمیلہ۔ یہین ہے۔

ست۔ اوسکے پاس مجہکو لیچلو۔

جمیلہ۔ کیون کس لئے۔

ست۔ تمکو کیا جواب دون۔ اوسکو دیکہکر مین اس امر کا تصفیہ کرونگا۔

جمیلہ۔ مین ابہی تمکو اوسکے پاس لیجا سکتی ہون۔ اوسکے بعد کیا تم میری باتون کا جواب دوگے۔

ست۔ ہان۔ لے چلو۔

جمیلہ۔ تو میرے ساتہہ آئے۔ بابو ست نراین تم ضرور ہی قبول کروگے۔ اوسکو دیکہکر۔ اوسکا مُنہ دیکہکر تم کبہی بہی میری باتون سے انکار نہین کرسکوگے۔ اچہا آؤ۔

یہ کہکر جمیلہ بابو ست نراین کو ہمراہ لیکر بغل کے

کوٹھہ مین داخل ہوئی - وہان - زمین پر ایک پہٹے ہوے غالیچہ پر مردہ سی ریوتی پڑی ہوئی ہے -

ریوتی کا جسم بالکل ٹھنڈا - چہرہ خشک مردہ کی شکل - اوسکے دیکہنے سے بالبوست نراین کو دل مین یقین ہو گیا کہ ریوتی مردہ ہے - اوسوقت بالبوست نراین کی حالت بہت ہی نازک تہی - اس سے قبل کسی نے بالبوست نراین کو ایسا بیقرار نہین دیکہا تہا - لیکین دانائی سے اونہون نے ان سب عیبون کو ظاہر ہونے نہین دیا - نہایت تحمل اور خاموشی کے ساتہہ اوس نظارہ کو بالبوست نراین نے دیکہا - پہر نگاہ اوٹہا کر ایک نظر جمیلہ پر ڈالی اوسکے بعد نہایت بیزاری کے ساتہہ کہا جمیلہ میرا جواب - نہین ہے -

تیسرا سین

مرے۔ تو مرنے دو

نہین۔ اس لفظ سے ممکن تھا کہ جمیلہ بقرار ہوتی اور چونک پڑتی۔ لیکن جمیلہ نے اوسوقت کی حالت کو نہایت دشواری سے ضبط کرکے مسکراکر کہا۔ بیقرار ست ہو۔ بہت اچھی طرح سے سوچ لیجئیے۔ اوسکے بعد ایک تیز نگاہ سے بابو ست نراین کو دیکھا۔

خوب سوچ لیا ہے۔ نہین۔

تو تم راضی نہین ہوگے۔

نہین۔

اپنی بی بی کی یہ حالت دیکھکر۔ آخر کیا تمنے یہی جواب قرار دیا۔

ہان۔

کیا سمجھکر تم اسقدر بہروسہ کرتے ہو اور مضبوط

بنتے ہو۔

میری بی بی کو کچھہ نہین ہوا ہے۔ چہرہ اگرچہ خشک ہے۔ لیکن ابہی زندگی کے آثار نمایان ہین۔ سیاہی چہرہ پر ابہی نہین چہائی ہے۔

ای جمیلہ۔ جسقدر برائیان ہو سکتی ہین۔ وہ سب تم مین موجود ہین۔ تم کیسی ہی گناہون مین مستغرق کیون نہو۔ لیکن۔ تم سچائی اور نیکی کیا ہے۔ اوس سے بخوبی واقف ہو۔

تم اب بہی کہتے ہو کہ۔ تم مجہسے محبت کرتی ہو۔

ہان محبت کرتی ہون۔ اور اب بہی کہتی ہون کہ مین تمہارے لئے پاگل بن گئی ہون۔

ہو گا۔ لیکن مین تم کو نفرت کرتا ہون۔

اچہا بابو ست نراین۔ کیا تمہارا یہی جواب ہے۔ سخت۔

مین نے بیجا کچھہ نہین کہا ہے۔ اچہا تم ہی خیال کر دیکہو۔ تم گویا ریوتی ہو۔ اور مدنا ثولی

گویا جمیلہ ہے۔ گویا تم ہی وہان پر پڑی ہوئی ہو۔
گویا تمہارے روبرو اب جو جو معرکہ گذر رہے
ہین۔ تم اونکو اپنے دل مین جان رہی ہو۔
خیال کر لو کہ ایک دوسری عورت تمہاری ایسی
ہی حالت مین تمہارے خاوند کے نزدیک یہ
خواہش ظاہر کرے۔ تو تم کیا اوسوقت اپنی
زندگی کے لالچ مین اپنے خاوند کو اوس عورت
کے سپرد کرنے کو راضی ہو جاؤگی۔ کیون جمیلہ
تم راضی ہو جاؤگی۔
ہین۔ نہین۔ نہین۔ ہرگز نہین۔ ہزار بار نہین۔
تب۔ اے جمیلہ۔ تم کیا اپنے سوال کا جواب
آپ نہین پاتی ہو۔
تو کیا میری بات کا جواب "نہین"۔ ہی ہے۔
تم جاتے ہو۔ اس سے تم اپنی بی بی کی جان کے
گاہک خود ہی ہو۔
محبت سے اے جمیلہ۔ تم میری راے کو
پھیر نہین سکتی ہو۔

تو تم مجھسے نفرت کرتے ہو۔

ہان۔ ضرور کرتا ہون۔

تو۔ ریوتی بھی ضرور مریگی۔

مرے۔ تو مرنے دو۔

ضرور مریگی۔

ضرور۔ مگر وہ تنہا نہین مریگی۔

ہا۔ ہا۔ ہا۔ ہا (ہنسنا) تم مجھے ڈر دکھلاتے ہو۔

ہان۔

جمیلہ پھر ہنسی۔

وہ منحوس ہنسی۔ بے حیا زندگی کی ہنسی بڑے
زور شور کی تھی۔ ہنستے ہنستے۔ کہنے لگی۔
مین تم سے ڈرتی نہین ہون ــــــ ڈرنا سیکھی
بھی نہین ہون۔

ست نراین۔ اگر نہ سیکھا ہو تو آج سیکھ لوگی۔

جمیلہ۔ کیون۔

ست۔ اگر یہہ نہ سیکھو گی تو مین کس طرح
کامیاب ہونگا۔

جمیلہ - تم کامیاب ہوگے -

ست - ہان - ہین -

جمیلہ - کیا کامیاب ہوگے -

ست - جسکے لئے تمنے مجھسے کہا ہے -

جمیلہ - مین نے تمکو کس کام کے لئے کہا ہے - کہو - مین تمہاری بات سمجھی نہین -

ست - تمنے اپنے لئے جو سزائین تجویز کی ہین - وہ تمام سزائین مین تمکو دونگا - مین انسان ہون - اس بات کو مین جسقدر ممکن ہوگا — بہولونگا - تمہارے ہی مانند شیطان بنونگا - مین اب تمہارے سر کے کل بال ایک ایک کرکے - جب تک بالکل صاف نہو جاے اوکہاڑلونگا - اوسکے بعد مین اپنی اس چہری کو سُرخ کرکے اوسکے ذریعہ تمہاری پیشانی اور دونون کانون کو داغونگا — تمہاری یہہ دونون نکالونگا -

جمیلہ نے ہنسنے کا ارادہ کیا - مگر ہنس نہ سکی -

ست - شاید تم خود اپنی جان آپ ہی برباد کرو۔ اسکے واسطے تمھارے پاس کوئی چیز ہو۔ مین اوسکو پہلے تمسے چھین لونگا - اوسکے بعد مین تمکو سر منڈے ہوے مونہ چھپائے ہوے - اور ایسے حالت مین راستہ پر چھوڑ دونگا - اور جب تک تمکو قدرتی موت نہ آوے اوس وقت تک تم راستہ راستہ ماری ماری پھرو گی -

جمیلہ (چلاکر) تم - تم یہہ سب کرو گے -

ست - ہان - مین ہی یہہ سب کرونگا -

جمیلہ - تم - باد ست نراین - تم -

ست - اوف - بھولتی کیون ہو - مین کیون - ست نراین مر گیا ہے - قالب مین ایک شیطان کی روح آگئی ہے - وہی شیطان - جب تک تم نہ مروگی - اوسوقت تک تم کو انواع اقسام کی سزا دیگا - جب ذرا دم لیلوگی - پھر نئی نئی سزائین دیگا -

جمیلہ - (غصہ سے) بیوقوف - تمنے کیا یقین

کرلیا ہے کہ مین ان تمام سزاؤن کے لئے تمہارے
پاس ٹہیک ایسی ہی بہاں مانس بنی خاموش کہڑی
رہونگی۔

ست ۔کیاکروگی ۔مروگی۔نہین مرسکوگی۔
اگر تم خودکشی کے لئے کوئی زہر نکالنا چاہوگی۔
پستول کی گولی سے ہاتہون کو توڑ دونگا۔
اگر بہاگنے کے لئے ایک بہی قدم بڑہاؤ گی۔
گولی سے پیر توڑ دئے جائینگے۔

جمیلہ ۔بابو ست نراین پر حقارت کی نگاہ
ڈالکر ہنسنے لگی۔

بابو ست نراین نے کہا جمیلہ۔دل لگی نہین ہے۔
مین جہوٹہ نہین بولتا ہون۔بہت جلد ثبوت
مل جائیگا۔

ثبوت دکہلاؤ۔

دیکہوگی۔تمہارے کان مین یہ جو دو لون
لٹکن ہین۔اوسکے اندر تمنے زہر بہر رکہا ہے۔
عجیب طرح کی ساخت سے ہی مین نے اونکو

تاڑلیا ہے - ان دونون کو اسی وقت ہی دور کر دینا مناسب ہے

یہہ گفتگو ختم نہ کرنے پائے تھے کہ بابو ست نراین نے متواتر دو فیر پتول کے کئے۔ گولی کے صدمہ سے دونون ٹکان دور جا پڑے -

ٹکان تہوڑی دیر کے لئے۔ دہوئین سے بہر گیا - بابو ست نراین نے اس اثنار مین پستول کو چہپالیا۔

جمیلہ - خایف ہو چلا کر دس قدم پیچہے ہٹ کر ایک کونہ کی طرف جا کہڑی ہو گئی - اور زبان ہی ہاتہ اوٹہانے لگی ست نراین نے کہا - خبردار - ہاتہہ مت اوٹہانا - ابہی مین گولی سے ہاتہون کو توڑ دونگا - جمیلہ - یہ ہنسی کی بات نہین ہے - شیطانی معرکہ کا تماشہ ہے -

چوتھا سین

گرفتاری

متواتر دو فیر کے بعد بابو ست نراین کو خیال گذرا کہ ابھی منوہر آموجود ہو گا۔ کیونکہ بدر بہ دومرتبہ پستول کا فیر کیا جانا ہی ان کا ایک خاص اشارہ تھا۔ منوہر معًا ہی بلا کسی آہٹ کے آکر جمیلہ کے پیچھے جا کھڑا ہوا۔ بابو ست نراین نے اس آدمی کو دیکھہ لیا لیکن جمیلہ کو اسکی مطلق خبر نہیں ہوئی۔

بابو ست نراین نے کہا۔ جمیلہ۔ تمنے ایک روز کہا تھا کہ بعد مرنے کے بھی تم میرا پیچھا لوگی۔ اگر مین مرجاتا تو مین بھی تمھارا پیچھا لیتا۔ سایہ کی طرح نا علم کے تمھارے پیچھے کھڑا ہوتا۔

تمکو کچھہ بہی معلوم نہوتا پہر تمہارے دونون ہاتہون کو پکڑ کر مشکین باندہ دیتا۔ اوسکے بعد سے پہر تمکو ہلنے کی جو طاقت باقی نہ رہتی۔ خیال مین آیا۔

جمیلہ ۔ نہین

ست نراین ۔ اب صحیح۔

اوسیوقت منوہر نے جمیلہ کے دونون ہاتہہ پیچھے کرکے پکڑ لیے۔ جمیلہ طاقت کرنے لگی۔ چلائی۔ مگر منوہر کے قبضہ سے رہائی نہین ہوئی۔

جمیلہ سے بابو ست نراین کی جو باتین ہوئین اور جنکے اوپر خط کہچا ہوا ہے۔ درحقیقت بابو ست نراین نے وہ باتین جمیلہ سے نہین کی تہین۔ بلکہ ہنرمندی سے وہ منوہر سے کہین گئین تہین۔ منوہر نے ہدایت کے مطابق تعمیل کی۔

بابو ست نراین نے کہا۔ جمیلہ! اب تم لاچار اور بے مددگار ہو۔ بہاگنے کی کوئی صورت نہین رہی۔ اب مین تمہارے ہاتہون

مین ہتکڑیان اور پیرون مین بیڑیان ڈالونگا۔
اوسکے بعد وہ تمام تکلیفین تمکو دیجاونگی۔
اوسی وقت جمیلہ کے ہاتہوان مین ہتکڑی اور
پیرون مین بیڑی ڈالی گئی ـــــ اور اوسکو
ایک کرسی پر بٹہاکر زنجیر سے مضبوط کرکے باندہ دیا
اوسوقت جمیلہ نے منوہر کو دیکہا۔ اتبک
وہ اوسکو نظر نہین آیا تہا۔ کہنے لگی۔ سیاہ منہ جل جاے
مجکو اتبک۔ کچہہ بہی نہین معلوم ہوا۔
منوہر نے کہا۔ معلوم ہوجاتا۔ اگر مین تمہارے
اوس نوکر کو۔ جو تم پہرہ پر باغ مین چہوڑ آئی تہین۔
باندہ کر ڈال نہ آتا۔ جمیلہ۔ اب تمہاری یہ ناپاک زندگی
ہمارے رحم پر منحصر ہے۔
بالوست نراین نے کہا۔ سچ ہے جمیلہ۔ تم جسکو
پیار کرتی ہو۔ اوسکے رحم پر اب تمہاری زندگی
کا انحصار ہے۔
جمیلہ۔ اچہا بالوست نراین۔ تو تم اب مجہسے
صلح کرنا نہین چاہتے۔

ست۔ صلح۔ نہین۔ کیون کرنے لگا۔
جمیلہ۔ تم زیوتی کو نہین بچاؤ گے۔
ست۔ اگر ممکن ہوا۔ بچاؤنگا۔
جمیلہ۔ تب تم کیون اس معاملہ مین رخنہ ڈالتے ہو۔
ست۔ کس طرح۔
جمیلہ۔ مجھسے صلح نہ کرکے۔
ست۔ تمنے ہی تو کہا ہے کہ مین اوس کو چھوڑونگی نہین۔
جمیلہ۔ اوسوقت مین تمہارے قبضہ مین نہین آئی تھی۔
ست۔ یہ صحیح ہے۔ مین یہ بات بھول ہی گیا تھا۔ اب وہ دواجس سے اوسکو ہوش آئے مجکو دوگی کہ نہین۔
جمیلہ۔ دیسکتی ہون۔ اگر تم مجکو چھوڑدو۔ دو دن کی مجھے مہلت دو کہ مین یہان سے چلی جاؤن۔ اس وعدہ پر مین وہ دوا تمکو دیسکتی ہون

ست - یہہ امید اب فضول ہی -
جمیلہ - تو تم اپنی بی بی کو زندہ کرنا نہین چاہتے -
ست - وہ جو زندہ ہوگی اس بات کی مجکو
امید نہین ہے - مگر ہان - اب تمہاری سزا
شروع کی جاتی ہے - منوہر - اب تم جمیلہ کے
سر کے بال ایک ایک کرکے نوچنے شروع
کردو -
جمیلہ - (چلاکر) خدا کے واسطے رحم کرو -
مجھے بچاؤ -
ست - کس بات کا رحم -
جمیلہ - مین ریوتی کو بچا سکتی ہون مین
اوسکو زندہ کرونگی -
ست - زندہ ـــــ کرو ـــــ پہر اوسکو -
جمیلہ - مجکو چھوڑ تو دیجئے -
ست - یہہ امید چھوڑ دو -
جمیلہ - تم کیا اب میری تجویز کو منظور کروگے -
ست - مین اب کوئی بات منظور نہین کرتا -

جمیلہ - تو مین کبھی اوسکو زندہ نہ کرونگی -

— مرے تو مرنے دو - جہنم مین جاے -

ست - جمیلہ — تم اوسکو زندہ کردو - اگر وہ تمکو چھوڑنے کے لئے کہے — تو یقین جان لو کہ مین تمکو ضرور چھوڑ دونگا - اچھی طرح سے خیال کرلو — تمھاری آیندہ کی امیدین سب اوسکے ہاتھہ مین ہین -

جمیلہ - ریوتی کے ہاتھہ مین ؟ اچھی بات ہے - اگر وہ اس بات کو قبول کرے تو تم مجکو چھوڑ دوگے ؟ مین ابھی اوسکو زندہ کرتی ہون - مجکو ذرا چھوڑ دو - مین جھوٹ نہین بولتی ہون -

ست - نہین -

جمیلہ - تب مین پھر اوسکو کیونکر زندہ کرسکتی ہون -

ست - کس عمل سے ہوش آئیگا مجکو بتلا دو - مین وہ کرونگا - مگر اب تم نہین - اگر ہوش نہ آیا

تو جان لو کہ تمہاری سزا ئین تمکو دیجائینگی۔

جمیلہ۔ اور اگر وہ بچ جاے ـــــ تو تم مجکو چہوڑ دوگے۔

ست۔ ہان ـــــ اگر ریوتی اب بات کو منظور کرے۔

جمیلہ۔ جس گہر مین مین تمکو اوّل لیگئی تہی۔ اوس گہر مین ایک میز ہے۔ اوسکی دراز کے اندر ایک چہوٹا سا لکڑی کا بکس ہے۔ وہ لے آؤ۔ جیسا ہے ویسا ہی لے آنا۔ کہولنا نہین۔

بابو ست نرائن اوسیوقت اوس بکس کو نکال لاے۔

جمیلہ۔ اس بکس کے اندر سے ۷ انمبر کی شیشی نکالو۔ پانچ قطرہ اوس مین سے ریوتی کو پلا دو۔

ست۔ کس دوا سے تمنے ریوتی کو بیہوش کرر کہا ہے۔ اوسکا کیا نمبر ہے۔

جمیلہ۔ یہہ کیون پوچہتے ہو۔

ست - ضرورت ہی۔

جمیلہ - مینبر،

ست - اچھی بات ہے - اگر اس امیبر کی دوا سے کچھہ فایدہ نہوا تو خیال رکھو کہ عنبر کی دوا اسکو جبراً پلائی جائیگی۔

جمیلہ - اثر ہوگا۔

پانچوان سین

ہوش

بابو ست نراین نے آہستہ سے ریوتی کا سر اوٹھاکر اپنے زانو پر رکھہ لیا - اوسوقت اونکی طبیعت کی جو حالت تھی - اس سے پیشتر اونکی ایسی کبھی نہین ہوئی تھی - لیکن وہ متحمل مزاج ایسے تھے کہ اونکے چہرہ سے مطلق نمایان

نہ تہی - اوسکے بعد نمبر ۷ کی شیشی کو کہولکر آہستہ آہستہ ۵ قطرہ سرخ رنگ کے عرق کے ریوتی کے حلق مین ڈالدے گئے -

لمحہ سے لمحہ گذرنے لگا - گہر سنسان تہا - کسی قسم کی آواز یا آہٹ تک نہ تہی - اسی حالت مین ۵ منٹ گذرے - ریوتی نے یکایک آنکہین کہولدین - حیرت کی نگاہ سے چارون طرف تکنے لگی - نگاہ ہوش سے جو کچہہ دیکہا اوس سے سخت متعجب تہی -

جمیلہ ریوتی کو کلوروفارم سنگہا کر لائی تہی - اوسکا اثر دور ہونے پایا تہا کہ اوسنے اپنی دوا پلا کر اوسکو پہر بیہوش کردیا تہا - اوسوقت سے ریوتی بیہوشی کی ہی حالت مین ہے -

اب ہوش مین اگر جو کچہہ دیکہا وہ یہہ ہے کہ جس گہر مین وہ لیٹی ہوئی ہے وہ ناواقف جگہہ ہے - دوسری بات اوسکے روبرو بابو ست نراین کہڑے ہین - اونکی بغل مین فقیر صورت منوہر

موجود ہے - تھوڑی دور کے فاصلہ پر ایک
کرسی پر مایوس صورت جمیلہ تنکڑی اور بیڑی
سے جکڑی ہوئی بیٹھی ہوئی ہے -
بابو ست نراین نے ریوتی سے دریافت کیا -
کیسی ہو -
ریوتی - اچھی ہون -
ست - اوٹھہ سکوگی -
ریوتی - کیون نہین (یہ کہکر کھڑی ہوگئی)
ست - چل سکوگی -
ریوتی - ہان - پر سر ذرا بھاری معلوم ہوتا ہے -
اسکے بعد بابو ست نراین نے نہایت ہی
مختصر کرکے کل معاملہ جو اتبک گذرا تھا ریوتی
سے ذکر کردیا - صرف جمیلہ کی خلاف اصول تجویز
کا تذکرہ نہین کیا - جس بے لئے شیطانہ جمیلہ نے
ایک نظر بھر کر بابو ست نراین کی طرف دیکھا -
جس سے مشکوری ظاہر ہوتی تھی -

چھٹوان سین

طلسم

بابوست نراین نے ریوتی سے کہا
کہ جمیلہ کی آیندہ کی بہلائی برائی اب تمہارے
ہاتھہ ہے۔ مین نے جمیلہ سے اس بارہ مین
اقرار کیا ہے۔ کہ مین تمہارے کہنے کے
مطابق عمل کرونگا۔ تم چہوڑنا چاہو۔ مین اوسکو
چہوڑ دونگا۔ نہ چاہو۔ نہ چہوڑونگا۔ جوکہ تمہاری
مرضی ہو۔ یہ مقبولہ ہے کہ جمیلہ نے ہی تمکو موت
کے پنجہ سے چہوڑایا ہے۔ لیکن اوسی جمیلہ
نے ہی پہر تمکو موت کے قابو مین کردیا ہے۔
اب مین باہر کو جاتا ہون ــــ میرا یہان پر ٹھہرنا
مناسب نہین معلوم ہوتا۔ میرے روبرو جمیلہ
بہی تمسے کچھہ کہنے کی جرأت نہ کرسکیگی۔ تم بہی

کوئی قطعی فیصلہ نہ دیسکوگی۔ مگر ہاں۔ باہر جانے سے پیشتر ایک بات تمسے کہہ جانا ضروری ہے۔ خبردار۔ تم ہرگز جمیلہ کو مت چھونا۔ یہانتک کہ قریب تک بھی نہ جانا۔

بابو ست نراین منوہر کو ہمراہ لیکر وہان سے باہر نکل آے اور زنجیر لگادی۔ اور دونوں منتظر کھڑے رہے۔

پندرہ منٹ گذر گئے۔ کوئی خبر نہ معلوم ہوئی۔ اور دس منٹ گذر گئے۔ پھر بھی کچھہ آہٹ تک نہ معلوم ہوئی۔ بالکل سنسان۔ اوسوقت بابو ست نراین بےچین ہوے۔ باہر سے باواز بلند کہا۔ میں اور پانچ منٹ تک منتظر رہونگا جو کچھہ ہو۔ قرار دے لو۔

جیب سے گھڑی نکال کر دیکھنے لگے اوسی خاموشی کے ساتھہ وہ پانچ منٹ بھی گذر گئے۔ بابو ست نراین نے تیرہ آہٹ کے ساتھہ دروازہ کہولا۔ اندر قدم رکھتے ہی اون کی

زبان سے ایک تعجب خیز آواز نکلی۔
تھوڑی ہی دیر ہوئی کہ ہاتھہ پیر بندھا ہوا جمیلہ اور ریوتی کو چھوڑ کر باہر گئے تھے۔ وہ مکان اب خالی ہے۔ اوسمین کوئی بھی نہین ہے۔
ریوتی نہین ہے اور نہ جمیلہ ہے اونکا کوئی نشان بھی نہین ہے۔
شاید کچھہ دہوکہ ہوگیا ہو اس خیال سے نہایت بے چینی کے ساتھہ بابوست نراین نے اپنی دونون آنکھین ملین۔ حیرت اور ہوشیاری سے چارون طرف نگاہ دوڑائی۔ جمیلہ جس کرسی سے بندھی ہوئی تھی۔ اوسکے قریب گئے۔ جس زنجیر سے جمیلہ جکڑی ہوئی تھی دیکھا۔ وہ زنجیر نیچے پڑی ہوئی ہے۔ ہتکڑی بھی وہین پڑی ہوئی موجود ہے۔ معلوم ہوگیا کہ وہ دوسری چابی سے کھول ڈالی گئی ہے۔ کرسی کے اوپر نگاہ کی تو معلوم ہوا کہ ایک پرچہ کاغذ کا پڑا ہوا ہے۔ بابوست نراین نے اوسکو بے قراری سے اوٹھالیا

اوسمین لکھا ہوا تھا:-

کیا ہی مزہ ہے ۔ واہ واہ ۔ پہر مین ویسی
ہی ہون ۔ جیسی کہ تہی ۔ تم بیوقوف ہو ۔
مین پہر آزاد ہون ۔ ریوتی بہی میرے قبضہ
مین ہے ۔ اگر ہوسکے ۔۔۔ طاقت
ہے ۔۔۔ اوسکو چہڑا لینا"

منوہر ۔ کیا ہوگیا ۔ دونون کے دونون
کہان غایب ہوگئے ۔ بڑی غلطی ہوگی ۔
مست کس طرح بہاگی ۔ جمیلہ بند ہی ہوئی
تہا ۔ صرف بند ہی ہوئی نہین ۔۔۔ اوسکے
رو برو ریوتی بہی کہڑی ہوئی تہی ۔ کیا معاملہ ہے
منوہر تم جس آدمی کو باہر باندہکر چہوڑ آئے
تہے ۔۔۔ کہین وہ تو اسطرف نہین آگیا ۔
اس بات کو سنکر جیون ہی کہ منوہر باہر کو
کود کر جاوے کہ ایک تیز آگ کے شعلہ نے
اوسکو وہین گرادیا ۔ اور معًا اوسی وقت ہی
ایک آواز بندوق کی دن سے ہوئی ۔ بیہوش

منوہر بابو ست نراین کے قدمون پر گر پڑا -
بابو ست نراین اب کیا کرین - یہ وقت اب فکر کا نہین ہے - کام کا ہے - اوسی وقت اپنی پستول نکالی - جس طرف سے آگ کا شعلہ آیا تہا - اوس طرف کو ایک فیر کیا - معاً ہی کسی بہاری شے کے گرنے کی آہٹ ہوئی - اور کسی آدمی کے .... کراہنے کی آواز سنائی دی - پستول کی گولی بیکار نہین گئی -

بابو ست نراین دروازہ پر گرے ہوے منوہر کو پہلانگ کر فوراً ہی باہر گئے - جس طرف سے آواز آرہی تہی - اوس طرف دو چار قدم جانے کے بعد ہی دیکہا کہ ایک آدمی قریب المرگ دونون شانے چت پڑا ہوا ہے - مگر ہنوز مرا نہین ہے - خاموش اوسکی منتظر کہڑے رہے - تہوڑی دیر بعد اوسکو کسیقدر ہوش آیا - اوسنے کروٹ لی -

اوسوقت بابوست نراین نے اوس سے دریافت کیا۔

کیوں رے بہلے مانس۔ اب مین جو کچھہ تجھسے دریافت کرون۔ صاف صاف اور ٹہیک جواب دیگا۔ اگر نہ دوسکے ——

—— میرے قبضہ سے نکلنا سہل نہین ہے۔ تیری زبان نکال لونگا۔

اوس آدمی نے جواب دیا۔ آپ مجھسے کیا دریافت کرنا چاہتے ہین۔

ست۔ جمیلہ نے کس طرح رہائی پائی۔

اور فرار ہوگئی۔

آدمی۔ ہمین نے اوسکو رہائی دی ہے۔

ست۔ وہان جو ایک عورت اور کٹہری تھی اوسنے کچھہ نہین کہا۔

آدمی۔ ہمین نے پہلے اوسکو کلوروفارم دیکر بیہوش کردیا تھا اور اوسکو گاڑی مین ڈال آیا تھا۔

ست - گاڑی مین - کہان کی گاڑی مین -

آدمی - پورب کی طرف سڑک پر مین ایک گاڑی پہلے سے کہڑی کرا یا تہا -

ست - کسکے کہنے پر -

آدمی - جمبلہ کے -

ست - کس لئے گاڑی لاکر رکہی تہی -

آدمی - جمبلہ کی زبان سے سناتہا کہ آپ اوسکے ساتہ کہین جائینگے -

ست - گاڑی مین اور کون ہے -

آدمی - گردہاری - میرا ایک دوست - اوسکو ہی آپ کے ساتھی نے باندہکر نیچے ڈال رکہاتہا - مین نے اوسکو کہولا - اوسکے بعد آپ لوگون کے حالات مین نے چپ چاپ دیکہے - کام ختم کردیا - وے اب سب چلے گئے -

ست - تم کیون نہین گئے - تم کیون رہ گئے -

آدمی ۔ آپ کو مارنے کے لیے۔

ست ۔ گاڑی کدہر کو گئی۔

آدمی ۔ رام نگر کی طرف۔

ست ۔ رام نگر مین کس جگہ۔

آدمی ۔ جگہہ نہین جانتا ——

ست ۔ سڑک سے کتنی دور ہے۔

آدمی ۔ زیادہ دور نہین ۔ دو چار کہیت کے بعد ایک بغیچی ہے ۔ اوس بغیچی مین۔

ست ۔ سمجہا ہرک رام کی بغیچی ہے نا ۔

آدمی ۔ ہان ۔ ہان ۔ وہی ۔ ٹہیک ہے ۔

ست ۔ اگر وہ نہ ہوئی ۔ تو تم جہوٹ بولے تو پہر مین تمہارا ——

آدمی ۔ (فوراً بول اوٹہا) مین جہوٹ نہین بولا ۔

بابو ست نراین نے دریافت کیا ۔ جمیلہ کے ساتہہ تمہاری اور تمہارے دوست کی کتنے دن سے جان پہچان ہے ۔

"ایک ہفتہ ہوگا۔"

"اوس باغ مین اور کوئی ہے۔"

"ایک چوکیدار۔ اوسکا نام پہاڑ سنگہ ہے۔"

"جمیلہ اور تمہارا دوست گردہاری کو گئے ہوے کتنی دیر ہوگئی؟"

"جب تمہارے ساتھی پر گولی چلائی۔ اوسکی تھوڑی ہی دیر پہلے۔"

"مجھکو قتل کرنے کے لئے تم کیون رہ گئی۔ مجھکو قتل کرنے کی وجہ کیا ہے۔"

"جمیلہ نے کہا کہ تمکو قتل کرنے سے وہ میرے ساتھ نکاح کریگی۔"

"تم اوسکا یقین کرتے ہو۔"

"مین نے پہلے البتہ یقین کرلیا تھا۔"

منوہر کو رفتہ رفتہ کسیقدر ہوش آگیا تھا۔ تھوڑی دیر بعد وہ اوٹھکر بیٹھ گیا۔

بابو بسنت نراین نے اوس سے دریافت کیا "منوہر چل بھی سکوگے؟"

منوہر سنوارنگا۔

"جمیلہ اب کہان گئی ہے۔ مین جان گیا۔ مین اب اوسکی ہی تلاش مین جاتا ہون۔ تم اب یہین رہو۔ مین جب تک واپس نہ آؤن۔ تم یہان پر ہی پڑے رہو۔ راستہ مین اگر کوئی چوکیدار مل گیا تو تمہاری مدد کے لئے بھیجتا جاؤنگا"۔ یہ کہکر بابو ست نراین تیز قدم وہان سے روانہ ہوے۔

ساتوان بیان

آخری دوڑ

بابو ست نراین تہوڑی سی ہی دور چلکر سڑک پر آن پہونچے۔ رام باغ کی طرف چلنے لگے۔ آگے بڑہکر ایک گاڑی ملی۔ جو خالی تھی۔

اور وہ نہایت آہستہ آہستہ جارہی تہی۔

بابو ست نراین سنے اوس گاڑی کو خود روکا اور فوراً کوچ بکس پر جا بیٹہے۔ اور لگام ہاتہہ مین لیکر گہوڑے زور سے ہانک دئے۔

کوچبان اس عمل سے ہکا بکا سا رہ گیا۔ بابو ست نراین کو پاگل خیال کر کے گہبرانے لگا۔

بابو ست نراین سنے اوس سے کہا کہ "گاڑی رام نگر تک جائیگی۔ ضروری کام ہے۔ کچہہ جہگڑا نہ کرنا — جہگڑا کروگے تو گاڑی پر سے پہینک دونگا۔ چپ چاپ بیٹہے رہو۔ اگر پانچ روپیہ کرایہ کے چاہو — تو کچہہ نہ بولنا۔ خاموش بیٹہے رہو"۔

کوچبان یا نصیب کہکر خاموش بیٹہا رہا۔ اوسنے دو دن مین بہی پانچ روپیہ کبہی پیدا نہین کئے تہے۔ تہوڑی سی دیر مین پانچ روپیہ مل جاوینگے۔ اس بات سے دل مین بہت خوش ہوا۔

گاڑی تیر کی طرح دوڑنے لگی۔ دوڑتے دوڑتے گاڑی کھنڈولی سے آگے نکل گئی۔ بہار رام نگر سے بھی آگے بڑھ گئی۔ جب گاڑی ہرک رام کی بغیچی کے پاس پہونچی۔ تو ایکا ایک اگلا پہیہ نکل گیا۔ گاڑی رک گئی۔

بالوست نراین بے قرار جلد گاڑی پر سے کود پڑے۔ کوچبان کے ہاتھ پانچ روپیہ رکھ کر آپ آگے کو دوڑنے لگے۔ تھوڑی دور کے بعد ہرک رام کی بغیچی کی سامنے جا پہونچے۔ چاروں طرف نگاہ دوڑا کر وہ اندر داخل ہوے۔ جنوب کی سمت کو جانے لگے۔ تھوڑی سی دور چلکر ایک دومنزلہ چھوٹی سی حویلی نظر آئی۔ دروازہ دیدہ انتظار کی طرح کھلے ہوئے تھے۔

بالوست نراین دلیرانہ اوسکے اندر داخل ہوے۔ بائیں جانب کو ایک زینہ نظر آیا۔ اوسپر چڑھ گئے۔ برآمدہ میں بہادر سنگھ بیٹھا ہوا تھا کوئی رمل تھا۔

بابوست نراین خاموش اوسکے پیچھے پہونچ
گئے - بہار سنگہ نے جون ہی حقہ کا کش
زور سے کہینچا - بابوست نراین نے
دونون ہاتہون سے اوسکا گلا گھونٹ دیا -
بہار سنگہ اس امر سے گہبراسا گیا -
حقہ ہاتہہ سے گر گیا - چلم ایک طرف گر کر
چور ہو گئی - بہار سنگہ گینگیانے لگا - اور
رفتہ رفتہ بیہوش ہو گیا - اوسوقت بابوست
نراین نے اوسکا گلا چہوڑ دیا - اوس کے
سر کی پگڑی سے اوسکو جکڑ کر باندہ دیا -
اور تہوڑا سا کپڑا اوسکے منہ مین ٹہونس دیا -
پہر اوسکو وہان پر چہوڑ کر بابوست نراین
نیچے اوتر آئے - مکان خالی پڑا تہا - وہان
پر اور کوئی موجود نہ تہا - سامنے ایک
کمرہ کہلا ہوا تہا - بابوست نراین اوسمین داخل
ہوے - زمین پر فرش چٹائی کا بچھا ہوا تہا -
ایک گوشہ مین ایک پلنگ نواڑ کا پڑا ہوا تہا -

بابو ست نراین نے وہان بہی کسیکو نہین دیکہا۔
مایوس اور مضمحل ہو کر پلنگ پر بیٹہہ گئے۔ چارون طرف کہڑکیون سے چاندنی کمرہ کے اندر جا رہی تہی۔ کمرہ کا سامان دیکہنے لگے اور سوچنے لگے کہ دیکہئے اب کیا ہوتا ہے۔ کیا پیاری ریوتی کو اس دفعہ بہی بچا نہ سکون گا۔ اس حرافہ جمیلہ سے دیکہئے کب پیچہا چہوٹتا ہے۔ شیطانہ ریوتی کو یہان کا نام لیکر کہین اور تو نہین لے پہونچی۔ یا اوس شخص نے مجہکو دہوکہ دیا ہے۔ نہین۔ وہ جہوٹ نہ بولیگا۔ اوسکو اسکے کرتوت معلوم ہو گئے ہین۔ جان سے عاجز معلوم ہوتا ہے۔

غرض بابو ست نراین اسی قسم کی فکرین کر رہے تہے کہ باہر گاڑی کی گہڑگہڑاہٹ کی آواز سنائی دی۔

آٹھواں بیان

خاتمہ

بابو ست نراین نے کھڑکی سے نگاہ دوڑائی۔ دیکھا کہ ایک گاڑی پھاٹک کے اندر داخل ہوئی۔ کوچبان کی برابر ایک اور شخص بیٹھا ہوا دکھلائی دیا۔ اندازہ کرلیا کہ یہی شخص گردھاری ہے جو اوسکے ساتھی نے تبلایا ہے۔ گاڑی حویلی کے دروازہ پر آکر کھڑی ہوگئی۔ گردھاری اوپر سے کود کر نیچے اوتر آیا۔

گاڑی کے اندر سے کسی نے آواز دی "پہاڑ سنگھ"۔ "پہاڑ سنگھ"۔

آواز سے معلوم ہوگیا کہ یہی جمیلہ ہے بابو ست نراین کا دل خوشی سے باغ باغ ہوگیا۔ دل میں کہنے لگے۔ کچھہ ہی ہو۔ آج اوسکا اور اپنی محنت کا خاتمہ کرنا ضروری ہے۔

پھر آواز دی "پہاڑ سنگھ"۔ کسی نے آواز نہیں دی ——

دان جواب دے۔

گردہاری نے کہا کہ للا سو مر گیا کیا۔ کہان گیا ہے؟

جمیلہ نے کہا۔ شاید بہنگ پیکر کہین بیہوش پڑا ہوگا ــــ اوسے مرنے دو۔ گردہاری۔ تم میری بہن کو اوٹھا کر اندر کمرے مین لیجاؤ۔

یہ شنکر ہمارے جاسوس صاحب نے مسکرا کر دل مین کہا کہ۔ ریونی۔ بہن۔ جمیلہ کی۔ اور اوسکے رونگٹے کھڑے ہوگئے۔

گردہاری نے دریافت کیا کہ مر گئی ہی کیا۔

جمیلہ نے کسیقدر ہنسکر کہا۔ وہ مر گئی۔ نہین۔ ابہی زندہ ہین ــــ لیجاؤ ــــ تم اسکو اوٹہا کر لیجاؤ ــــ

گردہاری۔ کہان لیجا کر رکہون۔

جمیلہ۔ اسی سامنے والے کمرہ مین۔

کمرہ کے اندر بابو ست نراین انہین لوگون کے منتظر تہے۔ گردہاری اسی مین داخل ہوگا۔ یہ سوچکر بابو ست نراین کواڑون کی آڑ مین چہپ گئے۔ اوسیوقت بیہوش ریونی کو لیکر گردہاری اوسمین داخل ہوا۔ چونکہ اوسمین

روشنی نہ تہی اسلیئے اوس نے بابوست نراین کو نہین دیکہا۔ پچہان کی جانب کی کہرکی سے جو کہلی ہوئی تہی اوس سے کمرے مین روشنی آرہی تہی۔ اوسیکے سہارے سے گردہاری نے پلنگ پڑا ہوا دیکہا۔ ریوتی کو اوٹہا کر باہر کو جانے لگا۔

جس وقت گردہاری باہر جانے کو ہوا تہا بابوست نراین نے لپک کر اوسکا گلا جا دبایا۔ اور جس طرح بہار سنگہ کو زیر کیا تہا اوسی طرح اسکو بہی مقید کیا۔ اور آہستہ سے اوسکو پلنگ کے نیچے ڈالدیا۔ کوئی آہٹ تک نہین ہوئی۔

اس عمل کے بعد بابوست نراین ریوتی کے قریب پہونچے۔ اوسکے چہرہ کے اوپر اپنا چہرہ لیجا کر اوس خفیف روشنی مین جو چاندنی کی وجہہ سے تہی اندازہ کرلیا کہ ریوتی ہنوز کلوروفارم سے ہی غافل ہے۔ زیادہ خوف نہین ہے۔ دل مین کہا کہ اب تیری تکلیف کا خاتمہ ہوا جاتا ہے۔

"گردہاری۔ گردہاری۔ باہر سے جمیلہ پکار اوٹہی۔

"پھر کہیا ــــ کیا ہوا ہے تم چلی جاؤ"۔ بابو ست نراین نے دبی آواز سے گردہاری کی سی آواز بنا کر کہا۔

جمیلہ نے باہر سے کہا۔یہان سے دوائی کا بکس اور کپڑے لیجاؤ۔

پہلی کی طرح آواز دبا کر بابوست نراین نے کہا "رہنے بھی دو تمہاری دوائی اور کپڑے مین تمہاری بہن کو لیکر اندھیرے مین گرپڑا ہون۔

اس بات کو سنکر جمیلہ ہنسنے لگی۔

بابوست نراین نے کھڑکی سے دیکھا کہ جمیلہ مکان کے اندر داخل ہوئی ہے۔ اور اوسکے ہاتھہ مین ننگی تلوار ہے جو چاندنی مین چمک رہی ہے۔ گاڑی والے نے گاڑی لوٹالی ہے اور آہستہ آہستہ بغیچی کے باہر کو جارہا ہے۔

رفتہ رفتہ جمیلہ کمرہ کے دروازہ پر آن کھڑی ہوئی۔ دھیمی آواز سے بولی "گردہاری"۔

اسوقت مین بابوست نراین نے اپنی بجلی کی لالٹین نکالی اور اوسکا اسپرنگ دبا دیا۔ جس سے جمیلہ کے منہ پر اوسکی تیز روشنی ہوگئی۔ اور اوسکی آنکھین جھپک گیئن۔

گھڑک کر بابوست نراین نے کہا "گردہاری یہان نہین ہے۔ مین تیرے ہی انتظار مین جمیلہ یہان پر بیٹھا ہوا ہون"۔

"کون۔ بابوست نراین" جمیلہ نے چونک کر تعجب سے کہا۔

"ہان ہان۔ ست نراین۔ تمہارا ملک الموت تمہارا جانی دشمن۔ خبردار۔ ذرا بھی ہلی نہین کہ گولی لگی نہین۔ اب تک تو نے مجھے تنگ کر مارا ہے۔ تیری فکر مین مین بھوکا پیاسا۔ کہان کہان نہ مارا پھرا۔ کیسی کیسی مصیبتین اوٹھائین مجھے پاگل سا بنا دیا۔ آج تیری رہائی نہین۔ اب مین نہین چھوڑونگا۔ قدم ہلا تو گولی سے مار دونگا"۔

جمیلہ "سچ سچ۔ گولی مار دوگے۔ تم ۔ کیون بابوست نراین

جمیلہ کو تم گولی مار دو گے - نہیں مار سکو گے - تمہاری طاقت نہین ہے - تمہارے ہاتھون سے جمیلہ کا مرنا ذلت ہے - کیون جی بابو ست نراین - مین تمہارے ہاتھون مرون - ہاے - ہوتے ہی مر کیون نہ گئی - جسکو مین پیار کرون - اوسکے ہاتھہ مین مرون - تکلیف ہے - بڑی تکلیف ہے - وہ موت بڑی تکلیف دہ ہے - وہ موت بڑی تکلیف کی ہے - بابو ست نراین - مین اب بہی تمسے سچ کہتی ہون - مین تمکو بڑی چاہتی ہون - پہلے بہی مین تمہین پیار کرتی تہی - اب بہی پیار کرتی ہون ـــــ مرکر بہی تمکو بہول نہ سکونگی - مین تمکو پیار کرتی ہون ـــــ اسی لئے ہی آج مین مصیبت مین گرفتار ہون - ورنہ مین اب تک تمکو اس دنیا مین رہنے نہ دیتی - کئی دفعہ ارادہ کیا - مگر - کیا کرون - دلبر بس نہین ہے - جہان تیرا چہرہ دیکہا سب بہول گئی - سنو بابو ـــ اگر تم میرے خلاف نہ ہوتے ـــ جیسے اچہے اچہے جاسوس میری خلاف کارروائی سے مجکو کبہی پکڑ نہ سکتے - میرا اون کو پتہ تک نہین لگتا ـــ

ہین اوسکو بہان سے مارہی ڈالتی ۔ تم ـــــ تمہاری خوبصورتی ـــ تمہاری ادا پر اگر مین فریفتہ نہ ہوتی ۔ تمکو پیار نہ کرنے لگتی ۔ تو تم جواب تک کہان ہوتے ۔ کون جانتا ہے ۔ ہڈیان خاک تک ہو جاتین ۔ تجپر فریفتہ ہوکر ہی تو مین نے اپنی مصیبت آپ پیدا کی ہے ۔ اپنی موت آپ بلائی ہے ۔ کیا کرون ۔ میرا دل قابو مین نہین ہے ۔ مین دلکی تابعدار ہون ۔

جسپر ونزنے اپنے اوستاد آرنڈم صاحب کی مدد کی تہی ۔ میرے اوستاد کہو یا خاوند کہو ـــ فرول صاحب کو گرفتار کیا تہا ۔ دس روز سے مین نے نہ معلوم تمکو کس آنکہون سے دیکہا ہے ۔ بابوست زرین ۔ مین تجپر فریفتہ ہون ۔

اس بات کو تمام عمر یاد رکہنا کہ جو جمیلہ تیری جانی دشمن ہی وہ تیری عاشق زار ہے ۔ جو جمیلہ تیری جان کی خواہان ہے ۔ وہ تیری چاہنے والی ہے ۔ جو جمیلہ تیرے خون کی پیاسی ہے ـــ ہاے ۔ تو اوسی کا دلبر ہے ۔

تمہارے ہاتھون مرنے سے مجکو سخت تکلیف ہوگی۔ مین خود مرتی ہون ۔تم ۔اے میرے پیارے۔ اپنی آنکھون سے دیکہو۔ مین کسطرح خوشی سے جان دیتی ہون ۔ تم بہی خوشی کے ساتہہ جمیلہ کی موت کا تماشہ دیکھو۔ جمیلہ تمکو دیکھتی ہوئی۔ تمپر نثار ہو جاے"۔ یہہ کہکر جمیلہ نے اپنے ہاتہہ کی تلوار اپنے سینہ پر مار لی۔ اور فرش زمین پر گر پڑی۔ خون نکلنے لگا۔

بابو ست نراین۔ دیکھتے ہوے رہ گئے۔ جرات نہ ہوئی کہ تلوار اوسکے ہاتہہ سے چہین لیتے تہوڑی دیر تک خاموش کہڑے رہے۔ ایک ہوا کے جہونکے نے لال ٹین گل کردی۔

لال ٹین گل ہو جانے پر بابو ست نراین کو ہوش آیا۔ خیال گذرا کہ اسکی مکاری مشہور ہے۔ کچہہ ہی ہو۔ اسکو آج قابو سے نہ چہوڑنا چاہیئے۔ فوراً نہایت عیاری سے ہتہکڑی نکال جمیلہ کے ہاتہہ مین ڈالنی کو جہکے۔ دیکھا۔ خون بہہ رہا ہے۔ اور جمیلہ بے حس و حرکت ہے۔ دیا سلائی

بابو ست نراین نے مختصراً سارا قصہ بیان کر دیا۔ اور کہا اب تمہارا کیا حال ہے۔

ریوتی۔ مین اچھی ہون۔ مگر سر ذرا بھاری معلوم ہوتا ہے۔

ست۔ منوہر۔ منوہر اوپر جاؤ۔ وہان پر ایک اور شخص بندھا ہوا پڑا ہے۔ اوسکو بھی ہوشیاری سے نیچے لے آؤ۔ پھر مردان خان کو گاڑی مین بھیجو کہ کپتان صاحب اور انسپکٹر صاحب کو خبر دے اور اونکو موقع پر لے آوی۔ منوہر سیڑہیون پر چڑھ گیا۔ وہان پر ایک آدمی کو بندھا ہوا پڑا دیکھا۔ اوسکو بھی آہستہ آہستہ سیڑہیون سے اوتار لایا۔ اور گردھاری کے برابر لٹا دیا۔

ست۔ ان لوگون کے منہ مین کپڑے ٹھسے ہوے ہین۔ وہ نکال لو۔ تاکہ ہوش آجاوے۔

حسب ہدایت بابو ست نراین مردان خان کانسٹیبل فوراً گاڑی پر بیٹھکر روانہ ہوگیا۔ اور بابو رام کشن کو خبر دیکر کپتان صاحب سے جاکر سارا حال کہا۔

خبر کے سنتے ہی کپتان صاحب نے دوسری گاڑی منگائی اور مردان خان کو ہمراہ لیکر تھانہ پر پہونچے۔ وہان سے انسپکٹر کو ہمراہ لیکر رام نگر پہونچے۔

جسوقت کپتان صاحب بغیچی کے دروازہ پر پہونچے۔ بابو ست نراین نے دوڑکر سلام کیا۔

کپتان ۔ ویل ۔ کدر ہے وہ لعش۔

ست ۔ حضور سامنے ملاحظہ کیجئے۔ وہمراہی بہی ہین۔

کپتان ۔ بہت اچا۔ ہم کو ٹورا ساحال بتاؤ اور تم جاؤ۔

بابو ست نراین نے مفصل کیفیت کپتان صاحب کے روبرو بیان کردی اور سلام کیا۔

کپتان ۔ اچا ۔ منار ۔ تماری مائین کو لیکر بابو کو لیکر اسی گاڑی مین جاؤ۔ دوسری والا گاڑی بہیجواور ڈیوان ——

منوہر۔ جو حکم حضور۔ یہ کہکر منوہر اندر کمرہ کے گیا اور ریوتی کو ہمراہ لیکر گاڑی مین جابیٹہا۔

بابو ست نراین بہی کپتان صاحب کو سلام کرکے گاڑی مین جا بیٹہے اور وہان سے گہر کو روانہ ہوے۔

اسکے بعد پولیس نے معمولی اور ضروری کارروائی کی ۔ گرد ہاری اور بہادر سنگھ کو صاحب ضلع کے حضور مین پیش کیا ۔ چونکہ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ یہ لوگ جمیلہ کے چند روزہ ملازم تھے اسلئے اونکو رہا کردیا اور وے اپنے اپنے گھرون کو گئے ۔

کچھہ دنون کے بعد معلوم ہوا کہ بابو ست نراین کو اس آہم اور نازک خدمات کے صلہ مین سرکار کی جانب سے انعام وافر اور اعزاز نادر عطا ہوے ۔

منوہر اور بہادر یو کو جاسوسی کے صیغہ مین اعلی عہدے بخشے گئے ۔

جمیلہ کی فطرت کا بالآخر اس طرح پر خاتمہ ہوا ۔

بانیل ــــــــ تمت ــــــــ خیر